آپا صاحبہ محترمہ ذکیہ حبیب کاظمی
کے سفر حج کی ڈائری

Haj Pilgrimage Diary of
Apa Saheba
Mrs Zakia Habib Kazimi

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نصلی علی رسولہ الکریم

گزرے ہیں وہ لمحے کہ سدا یاد رہیں گے
دیکھا ہے وہ عالم کہ فراموش نہ ہوگا

1 MAY WEDNESDAY

(2)

۷۸۶

میں بہت خوشی خوشی اللہ تعالیٰ کی ؐ کے دربار میں حاضری کی تیاری میں
مصروف ہوں۔ لیکن ایک بات پر رہ رہ کر کھٹکا سا ہے کہ ابھی تک نہ میرا ویزا
آیا ہے اور نہ ہی طوبیاں کا فون آیا ہے۔ میں ہر وقت منتظر رہتی ہوں۔

اللہ میری مدد فرمائے۔

(مجروح دل کا حال)

دل مختلف جذبات کا آماجگاہ بن گیا ہے لیکن اللہ کا شکر ہے اب جبین شوق
مکہ مدینہ کی محبت سے لبریز ہو گئی ہے کہ دیگر امور پر زیادہ دیر سوچنا مشکل
ہو گیا ہے۔ یا اللہ میں سوال ہے قلب اور تسلیم و رضا مانگتی تھی کیا عجب
مجھ گنہ گار سیہ کار پر نوازش ربّ کریمی ہو۔

2 MAY THURSDAY

(3)

۷۸۶

آج حبیب صاحب نے خود فون کیا طوبیاں گھر پر نہیں
تھے کہہ دیا ہے کہ ہم لوگ فکر مند ہیں ہم سے بات کر لیں۔

— حالِ دل —

دل سے بس ایک ہی دعا نکلتی ہے۔ اے میرے پروردگار اپنے دربار میں
حاضری کی اجازت دیدیجیے سرکار کبھی کبھی سنبھال جو دیا دی اور
کی طرف لگانا چاہتا ہے مجھے دھکیل کر اس حسین تصور سے بہت
دور لے جاتا ہے کیسے ہوگا تم جیسی جاؤ گی کیا ہوگا لیکن دعا کے لئے ہاتھ
اٹھا دیتی ہوں " میرے آقا ہول دیاری مجھے بھی آپکے دربار تک بلوا لیجئے
میں تیری راہ کا ذرّہ ہوں۔

۷۸۶

حمزہ سے کوئی فون نہیں آیا۔

نالہ ہے بلبل آشفتہ ترا خام ابھی
اپنے سینے میں ذرا اور اسے تھام ابھی

۷۸۶

آج بھی کوئی اطلاع نہیں آئی۔ لیکن مجھے اطمینان ہے
کیونکہ

"خدا خود میر سامان است ارباب توکل را"

SUN 5

طو میاں کے فون کا انتظار ہے۔

6 MAY MONDAY

(6)

۷۸۶

کوئی اطلاع نہیں آئی ہے نعیم کی اس اطلاع نے کہ بہت دیر ہوگئی ہے
اس صورت میں آپ لوگ فون کر بھی جا سکیں تو بڑی بات ہے
مجھے بہت پریشان کر دیا ہے۔

7 MAY TUESDAY

(7)

۷۸۶

آج پھر ہم لوگوں نے ایل کو فون کیا تو انہوں نے بتایا کہ بڑی دشواری
ہے وزٹ ویزا اس سوال کے لیے بھی ملتا نہیں ہے اور حج کا ویزا صرف
کام نہیں آ سکتا کیونکہ ۷۰ سال سے زیادہ اور ۱۶ سال سے کم عمر کے بچے کو
حج کے ویزے کی اجازت نہیں ہے۔
ایل بیچاری کہہ رہی تھی کہ وہ اپنی جیسی پوری کوشش کر رہی ہیں لیکن
بہت دشواریاں ہیں۔
نے اس کے بعد اپنے
میرے تو پیروں کے نیچے سے زمین نکل گئی یہ حقیقت ہے کہ میں بغیر
کا کبھی تصور بھی نہیں کیا اور
اس ننھی سی جان کے بغیر اپنے کا تصور کبھی
کر بھی نہیں سکتی تھی۔ میں بلبلا سی گئی ہوں۔ بمشکل تمام اپنے آپ کو
روک کر میں نے ایل سے بات ختم کی کہ وہ اپنی جیسی پوری کوشش کر لیں

۷۸۶

عجیب کشمکش کا عالم ہے۔ میرا دل آنے والے حالات کے احساس سے
خود بخود دو چار دن سے پریشان سا تھا۔ حالانکہ مجھے صوف کے بارے
میں بے علم نہیں تھا کہ اس سفر میں وہ میرے ساتھ نہیں ہوگی۔
اللہ مجھے ہمت دے اور اسکے ~~[illegible]~~ بغیر ایک مہینہ یہاں رہنے کی
ہمت دے۔ آمین۔
اللہ پاک بخیر و عافیت سفر طے کروائیں میرے حج کو قبول فرمائیں۔
اور بخیریت مجھے اپنے پیاروں میں واپس لائیں۔ آمین

۷۸۶

آج بجو ایل کا فون آیا اور انہوں نے صوف کے ویزے کے سلسلے میں
مکمل ناامیدی ظاہر کی ہے۔ اللہ کا شکر ہے میں نے منٹوں سیکنڈوں میں
فیصلہ کر لیا کہ میں ان شاء اللہ ضرور جاؤں گی۔ ایل نے رائے دی ہے کہ اب
ایک نئے سرے سے دوسرا فارم بھروایا جائے اور صبح ڈرافٹ اور
میڈیکل سرٹیفکیٹ کے ہمراہ ان کے دیے پتہ پر جلد از جلد روانہ
کر دیا جائے
میں نے ایل سے کہہ دیا ہے کہ اتنی بڑی زبان تو میں نہیں دے سکتی کہ اللہ کے بارگاہ
میں خدانخواستہ حاضری کا پروگرام بدل دوں لیکن اس صورت میں
اب نہ تو میں مستقل جاؤں گی اور نہ جدہ میں رکوں گی میں نے خواہش کی
ہے کہ وہ مجھے آخری جہاز سے بلائیں اور پہلے جہاز سے واپس کر دیں۔
ورنہ بنیا ہے ترک جانے کی۔ ایل بھی میرے جذبات کا احساس کر رہی ہیں
مجھے ان کی باتوں سے اندازہ ہو گیا ہے۔

10 MAY FRIDAY (10)

۷۸۶

حبیب صاحب بہت تیزی سے سرگرمی سے فارم اور اُس سے متعلق تمام
ضروری کاغذات کی فراہمی میں لگے ہوئے ہیں۔ نوکری کا پیول
کا آرڈر دے دیا ہے۔

فارم کور کیا تو فوٹو لگا دیئے گئے اور مع ڈرافٹ کے اور تمام ضروری
امور کے اللہ کا نام لیکر آج دس (15) مئی کو روانہ کر دیا گیا۔

آج ہی رات میں انہوں نے اپل کو فون کیا اور یہ تمام حالات
بتلائے اپل مطمئن ہیں انہوں نے کہا ہے کہ وہ جلد از جلد دو چار روز
میں فارم روانگی سے انشاء اللہ مطلع کر دیں گے۔
رات کا وقت ہے سب لوگ سو رہے ہیں لیکن میں اکیلے اپنے کو
بلا حرف کے وہ لینے کے لئے تیار کر رہی ہوں۔ اللہ جل
مددگار رہے۔

(11) MAY SATURDAY 11

۷۸۶

ابھی کوئی اطلاع نہیں آئی ہے۔ بیٹی کی شکل دیکھتی ہوں
تو دل جیسے اچھل کر حلق سے باہر آنے لگتا ہے۔ یا اللہ تو مجھے
اس امتحان میں کامیاب کر کہ میں تیرے دربار میں حاضری
کے لئے کبھی لائق دنیاوی خیال کو راہ کا روڑا نہ بناؤں

۷۸۶

12 مئی بروز اتوار

ابھی کوئی خبر نہیں آئی ہے۔ پاک پروردگار اپنے دربار تک
پہونچنے کے لئے میرا راستہ آسان کر دے مجھے صبر
عطا فرمائیے ~~یا اللہ مجھے اجر عظیم عطا فرمائیے~~۔ سفر کی تمام SUN 12
صعوبتوں کے ساتھ مجھے تیرے منزل مقصود تک پہونچائیے
اور واپس خیریت سے آکر میں سب سے بخیریت مل سکوں۔ آمین

13 MAY MONDAY

(12)

۷۸۶

آج بھی کوئٹہ والوں کا فون نہیں آیا۔ لیکن اللہ کی ذات
پر پورا بھروسہ رہا کہ وہ ذات پاک مجھے محروم حاضری
نہ کریں گے۔

14 MAY TUESDAY

(13)

۷۸۶

کوئی خبر نہیں آئی تھوڑی گھبراہٹ ہے لیکن میں بیکار یوں
میں فضول میں دعاؤں کی رٹ لگائے ہوں میرا پروردگار
عبد سیہ کار کی ضرور سنے گا۔ انشاءاللہ۔

ابھی تک کوئی خبر نہیں آئی۔

آج طوبیال کا فون پیغام رحمت و مسرت بن کر آیا۔ اللہ کا
شکر ہے میری فلائٹ کی بکنگ 9 جون کو ہو گئی۔ میں اس لائق نہیں
تھی لیکن اللہ غفور الرحیم نے اپنے دربار تک پہنچنے کی اجازت
آخر دیدی۔ اس کا ہزار ہزار شکر ہے۔

ایل نے بتایا مجھے انشاءاللہ 9 جون کو دہلی سے جدہ کے لئے روانہ ہونا ہے
میری فلائٹ نمبر A.I 1615 ہے۔ دہلی سے دیا ہے انشاءاللہ
10½ بجے صبح ہے۔

"جہاز تو بڑی چیز ہے میرا تو بس چلے تو میں سر کے بل جاؤں"

ہم خاک نشینوں کو نہ مسند پہ بٹھاؤ
یہ عشق کی توہین ہے اعزاز نہیں ہے۔

مجھے ڈر سا لگنے لگا تھا کہ کہیں میں محروم تو خدانخواستہ نہیں رہ جاؤں گی لیکن
آج ایل کا فون میری خوش نصیبی کا ضامن بن گیا۔

حال تباہ دیکھ کر ان کو بھی پیار آ گیا
مجھ پر خدا کی رحمتیں اے میرے قلب ناتواں

ہم سب کو لیکر حبیب صاحب نے 18 مئی بروز سنیچر برائیم کا
پروگرام بنایا۔

آج صبح 9 بجے ہم لوگ برائیم کے لئے روانہ ہوگئے
برائیم میں خالد میاں کے پاس قیام ہے۔ خالد میاں
نے آرام اور خاطر داری کی کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی ہے

شام کو خالد میاں کی خوشدامن اور بچیاں سب جانے لگیں سب نے مبارکباد
دی اور دعاؤں کے نذر رخصت کیا۔

20 MAY MONDAY

(18)

19. MAY
SUNDAY

دالو میاں کے پاس قیام ہے

باجی اور بھائی صاحب سے ملاقات بھی کرنے گئی۔ اور والدہ صاحبہ مرحومہ
نیز دادا میاں مرحوم مغفور کی قبر پر فاتحہ پڑھا
آج ہی شام کو ان شاء اللہ واپسی ہوگی

رات کو آٹھ بجے اپنے گھر لاہور آگئی۔ اللہ کا شکر ہے تمام کام حسب منشا
ہوگیا ہے

20 MAY

گھر پر قیام ہے۔ طاہر میاں کو انہوں نے فون کیا کہ انہوں نے
تایا ابا کے ذریعہ پاسپورٹ بنانے کو بھیج دیا ہے۔ 2 دو روز سے
ایجنسی کی وجہ سے آفس بند ہے کل جا کر لائیں گے

MAY 21 TUESDAY

(19)

کوئی اہم بات لائق تحریر نہیں۔ طاہر میاں کے فون کا
انتظار ہے۔ میری ساری تیاریاں حبیب صاحب نے مکمل
کردی ہیں۔ ہمہ تن دعاگو ہوں کہ اللہ پاک مجھے
حج اکبر نصیب فرمائیں۔ ایسا حج اکبر عطا فرمائیں جو ظاہری اور
باطنی ہر دو لحاظ سے قابل قبول ہو۔ خیریت سے میری رفت و آمد ہو
وہ میرے معاون و مددگار ہوں۔ اللہ ~~العزت~~ رب العزت میاں سب
سے خیریت سے ملاقات کروائیں۔ آمین

نعیم اور ان کی دلہن نے رات کو کھانے پر مدعو کیا اور
انتہائی خلوص سے دونوں پیش آئے انہوں نے اپنی محبت
پاکر دل باغ باغ ہو جاتا ہے۔ اللہ پاک جزائے خیر دیں۔

22 MAY WEDNESDAY (20)

حالات حسب معمول ہیں۔ آج میری طبیعت کچھ ٹھیک
نہیں ہے معدہ میں بہت گرانی محسوس کر رہی ہوں کھانے سے
رغبت تو درکنار نفرت سی لگ رہی ہے۔ کل دماغی بخار کا
ٹیکہ لگا ہے شاید اسی کا اثر ہے کہ سارے بدن میں درد بھی
ہے۔ نیند کا بہت غلبہ ہے۔

دو چار باتوں کو لے کر دماغی ٹینشن رہی ہے۔ میں اپنی حساس طبیعت
کو کیا کروں دنیا کے لئے بہت فکر مند ہو جاتی ہوں۔ اس کا خمیازہ بھی
بھاری
دیکھ کر میری طبیعت بھر آئی ہے۔ دیکھنا یہ [illegible] ہے۔ اور ہم اللہ
کے لئے دنیا اور دین کے سپرد ہے۔

MAY 23 THURSDAY (21)

٧٨٦

کوئی خاص بات لائق تحریر نہیں درود اور تلبیہ کا ورد رکھتی ہوں

(22)

آج دوسرے پارہ کا سارا انگلش وغیرہ مکمل ہو گیا ہے۔

(23)

حالات بدستور

حالات بدستور ہیں۔

27 MAY MONDAY (24)

میرے سینے میں اکثر درد ہو جایا کرتا ہے یا تھمہ ٹھیک نہیں رہتا ہے
ڈاکٹر کو دکھا کر آئی ہوں۔

MAY 28 TUESDAY (25)

اللہ کا کرم ہے تکلیف میں بہت افاقہ ہے

29 MAY WEDNESDAY (26)

کوئی خاص بات لائق تحریر نہیں۔ ڈاکٹر صاحب کی دوا سے
اللہ نے شفا دی طبیعت بہت ہلکی ہے۔

MAY 30 THURSDAY (27)

آج خالد میاں اور ان کے بچے ابراہیم سے دہلی جانے کے لئے آئے
اور رات کی گاڑی سے گئے۔

31 MAY FRIDAY

(28)

۲۸۶

اللہ کا فضل ہے میں جسمانی اور دماغی دونوں طرح اپنے کو بیمار رکھتی ہوں
ساری بیماریاں مکمل ہیں ۔ اب لوگوں سے دوائیں لینے جانا چاہتی ہوں

JUNE 1 SATURDAY

(29)

آج میں اباجان کے مرحوم دوست قاضی محمود صاحب کی بیٹیوں سے
ملنے گئی شاہ گنج ۔ خالہ جان کے گھر اپنے خالہ زاد بھائیوں اور ان کے
بچوں و عمیرہ سے ملنے گئی ۔

SUN 2

کوئی خاص بات لائق تحریر نہیں

3 JUNE MONDAY

(30)

خلیل کی دلہن نے رات کو کھانے پر مدعو کیا ہے۔ اور مجھے چھوٹی پھوپی
رشن بھائی اور بھابھی وغیرہ سے ملنے ان کے گھر جانا ہے۔
بیمالی ٹورے سے فون آیا ہم انیس بھائی حامد بات کر رہی مجھے
ان لوگوں سے بھی رخصت ہونے جانا ہے۔

JUNE TUESDAY 4

(31)

۷۸۶

عزیزوں اور رشتہ داروں کی محبت باعث صد سکون بن گئی ہے۔
میں اپنے کو اکیلا بالکل نہیں محسوس کر رہی ہوں۔ سب ہی لوگ انتہائی
محبت سے ملنے آ رہے ہیں۔ میں خود بھی آج سب سے مل کر رخصت ہوئی۔
اب کل ان شاء اللہ کوپن ہیگن جانے کا ارادہ ہے۔ رشن بھائی اور بھابھی
ساجدہ، شوکت وغیرہ سب رات کو تقریباً بارہ بجے اٹھ کر گئے۔

شام سے ہی عزیزوں کی آمد و رفت رہی۔ دیگر ہمسائے حال بھی نیک
خواہشات کے ساتھ ملنے آئے ہیں

5 JUNE
WEDNESDAY

(32)

٢٨٦

شاہد صاحب کی بیوی اور بیٹی آئیں ۔ حبیب صاحب کے دوست بھی تھے جو

کو اللہ نے لے لی۔ رحمت کرے کینسر کی بیماری کا شکار ہو گئی

پھر تو ایک سلسلہ آنے جانے والوں کا قائم ہو گیا ساجو کی والدہ اور خالہ

تعزیت۔ خالد جعفری صاحب کی بیوی اسلم اور بہت سے مشفق اور

محبت کرنے والے چھوٹے بڑے سب ہی آئے ان کی نیک خواہشات اور دعائیں

میرے لئے انشاء اللہ مشعل راہ بنیں گی۔

رات کو باجی نے کھانے پر بلایا تھا تقریباً 1½ بجے رات باجی

کے گھر سے واپس آئے پھر سامان رکھتے اور گھر کا انتظام کرتے

2½ بج گئے اب میں بستر پر لیٹی ہوں 3 بجے انشاء اللہ اٹھنا ہے

3½ پر گاڑی ہمیں اسٹیشن لے جانے آئے گی۔ انشاء اللہ

JUNE 6
THURSDAY

(33)

صبح 4 بج گئی مجھے نیند نہیں آئی۔ دو طرفہ احساسات کا شکار ہوں

ارض مقدس پر حاضری کے خیال سے ہی رواں رواں سرشار

ہو اٹھتا ہے۔ اللہ پاک کا ہزار ہزار احسان ہے کہ اس نے اس

گنہگار سیاہ کار کو یہ سعادت عظمیٰ نصیب فرمائی ہے۔ میں تصور بھی

نہیں کر سکتی تھی۔

بیٹی اور باقی لوگوں سے طویل جدائی کے خیال سے دل بھی گھبرا رہا ہے

... بجے اسٹیشن پر باجی خلیل ان کی اہلیہ اور گھر والوں

کے علاوہ بھی عزیز بڑے دل سے رخصت ہو کر ہم لوگ کینٹ حبیب صاحب

میاں ان کی دلہن اور بھی حسیب وغیرہ طاہر میاں کی قیام گاہ پہنچے

اسٹیشن پر طاہر میاں خالد میاں اور سیف شوقی وغیرہ بھی آئے

دہلی میں لالہ میاں کے ہمراہ قیام ہے۔ لالہ میاں نے ہمارے آرام اور خاطر داری کا انتظام کر رکھا ہے۔

۲۸۶

قیام ہمراہ لالہ میاں ۔ صبح انشاء اللہ آٹھ بجے دلی ایرپورٹ روانہ ہونا ہے۔

۹ جون ۔ دہلی

میرا یہ مبارک سفر شروع ہو رہا تھا۔ لالہ میاں کے گھر سے بسم اللہ کر کے میں صبح روانہ ہوئی۔ دل کی کچھ عجیب کیفیت تھی۔ ایرپورٹ پر احرام باندھے حجاج جذبۂ عاشقانہ لئے ایک سفید لنگی اور ایک چادر اوڑھے دم بخود بے نیاز چلے جا رہے تھے۔ جگہ جگہ پر خواتین بھی احرام باندھ کر نمازیں پڑھ رہی تھیں۔ یہ سب مجھے حبیب صاحب نے دکھایا تھا۔ لیکن میری سمجھ میں کچھ نہیں آ رہا تھا۔ دل و دماغ الوداع و استقبال کے جذبات کا شکار تھا۔ کچھ خوشی کچھ خوف۔ کچھ فکریں۔ لوگ بے تابانہ تلبیہ پڑھ رہے تھے۔ کسی سحر زدہ کی طرح میرے منہ سے بھی بار بار تلبیہ نکل جاتا تھا۔ کبھی تلبیہ پڑھتی تھی تو کبھی اُن لوگوں کا منہ دیکھتی تھی جن کی آنکھیں میری روانگی اور مجھے خدا حافظ کہنے کے خیال سے آبدیدہ تھیں۔

ایرپورٹ بہ تکلیف ....

اندرا گاندھی ایرپورٹ پر حبیب صاحب لالہ میاں خالو میاں دونوں بھابیوں کی دولہنیں عارفہ بھی حدف سیف کیف شرول شیما رخصت کرنے آئے۔ سب سے رخصت ہو کر میں ایرپورٹ کے اندر چلی گئی چیکنگ وغیرہ سے فارغ ہو کر میں بارہ بجنے میں دس منٹ پر اللہ کا نام لیکر روانہ ہوئی ٹھیک چار گھنٹہ 55 منٹ پر یعنی انڈیا کے حساب سے پانچ بجنے میں پانچ منٹ

(36)

۹ جون - جدہ -

پر جیسے جدہ ایرپورٹ پہنچے - ایل اور ان کے دو دوست موجود تھے
ایرپورٹ پر تناول کے سلسلہ میں کافی وقت لگا حالانکہ [illegible] اور
ان کے دو دوست ایرپورٹ آئے ہر کیف ٹھہر اور مغرب کی نماز
ایرپورٹ پر ہی ادا کی - اللہ کا بار بار شکر ادا کیا آٹھ بجے کے قریب
ایل کے دوستوں سے ملاقات ہوئی - ما شا اللہ ایل کا گھر اور سامان [illegible]
دیکھ کر بہت دل خوش ہوا - دہلی سے اور جدہ سے فون آیا .
ایل نے رات ہی میں عمرہ کا پروگرام بنا لیا ہے - جلدی جلدی نہا کر وضو کر کے
دو رکعت نماز پڑھ کر احرام باندھ لیا - مجھے عجیب خوشی اور ڈر کے ملے جلے جذبات
تھا مجھ سے بولا بھی نہیں جا رہا - بہر حال میں دولہن اور ایل مکہ کے لئے روانہ ہوگئے
راستہ میں ایل بتاتے جا رہے تھے کہ یہ فلاں جگہ ہے لیکن میرا دل و دماغ حالت میں نہیں
دعائیں کر لو پر کسی طرح مکہ پہنچے - حرم شریف میں داخلہ ہوا تو دل لرز اٹھا
نہ زبان و دل قابو میں نہ دعا نکل رہی تھی بڑے دروازے سے ہو کر حرم شریف کے صحن میں
پہنچے نگاہ نیچی کہ اٹھانے کی ہمت نہیں اچانک دولہن کی آواز آئی "آپا کعبہ سامنے ہے"
پلک جھپکائے ایک نگاہ اٹھائی آنکھوں میں آنسو تھے کہ مجھے دکھائی نہیں پڑ رہا تھا
راستہ میں ایل نے کہا تھا آپا پہلی نگاہ کعبہ پر اٹھے گی تو جو دعا مانگی جائے گی قبول ہوگی
انہوں نے مجھے کلمہ بھی بتایا تھا - کر لینے کا میرے دل میں جتنی دعائیں تھیں اللہ قبول
فرما لیجیے - بڑی ہمت کر کے نظر اٹھائی تو بس لگا اللہ پاک آپ مجھ سے خوش

(37)

۹ جون سنہ ۹۱

اور راضی ہو جایئے اور میری تمام دعائیں اور خواہشات کو شرف قبولیت
بخشئے - بخش دیجئے - پتہ نہیں کیا الفاظ بھی نکلے ہر کیف دل چاہ رہا تھا آنکھیں
پھاڑ پھاڑ کر دیکھتی رہوں کہ یہ وہی گھر ہے جس کو خواب میں دیکھا تھا - مجھے یاد نہیں
بس کر میں نے پروردگار سے کیا کیا عرض کیا - پھر لبیک پڑھتے ہوئے حجر اسود کی طرف
طواف کے لئے روانہ ہوئی کتاب ساتھ لے گئی تھی اب یاد بھی نہیں پڑتا کہ طواف کی
نیت کتاب سے پڑھی کہ نہیں ہر کیف اللہ دل کا حال جانتا ہے - الا ہی نیت سے نہ لکھا
مجھے تو بس دل کا ارادہ اس سے چھپا نہیں - حجر اسود کے سامنے سے ایک ہی
لائن سی بنی سر اس پر کھڑے ہو کر حجر اسود کو بوسہ دیا ، لیکن ہمت کر کے ہاتھ
اٹھا کر بوسہ دیا اور تیسرا استغفار پڑھتے خوب خوب دعائیں مانگتے رہی طواف کرتے
رہی خصوصا اپنے نیک زندگی کے لئے بڑی دعائیں مانگیں اور ان کو بھی در پہ بلانے
کی درخواست کی جن جن نے مجھ سے دعا کرنے کو کہا تھا سب کے لئے رو رو کر
دعا کی بچوں کی صحت درازی عمر بالخیر اور ان کے ہونے کی دل سے التجا کی
ہر دفعہ استلام یعنی سنگ اسود کو دور سے ہاتھ اٹھا کر بوسہ دیا - طواف سے
فارغ ہو کر ملتزم پر پہنچے اور دعا مانگی پھر مقام ابراہیم کی زیارت کی اور صحن
مسجد الحرام میں دو رکعت نماز پڑھی - یہاں سے جا کر آب زمزم پیا حلق سوکھ
رہا تھا ایسے میں یہ مقدس پانی سیر ہو گئی آب زمزم نے دل و دماغ میں ٹھنڈک دی کلمہ
جگہ جگہ خوبصورت کولروں میں زمزم رکھا ہوا تھا - اب سعی کے لئے روانہ ہوئے

12 JUNE WEDNESDAY

(38)

۹ جون

تھا اور مروہ کے بیچ سات چکر لگا کر سعی کرنا تھی۔ راستے میں درود شریف اور
استغفار کا ورد تھا ہر چکر پر خوب دل کھول کر اپنے لئے حبیب صاحب کے لئے
دولہن اور دونوں بچوں کے لئے دعائیں مانگیں، اپنے بھائیوں بھاوجوں بھتیجیوں نگار، نہ
بھتیجوں کے لئے صحت تندرستی درازی عمر بالخیر اور ملازم داروں کی دعا کی
جن خواتین نے مجھ سے دعا کے لئے کہا تھا ایک ایک کو یاد کر کے دعاؤں میں شامل کیا
سعی کے درمیان دو ستونوں میں جن پر ہری لائٹ جل رہی تھی یہ ہی جگہیں ہیں
کہا جاتا ہے جہاں بی بی ہاجرہ نے حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے لئے پانی کی تلاش میں دوڑ لگائی تھی
ایک عجیب عالم تھا زائرین دوڑتے بھاگتے چلے جا رہے تھے کبھی کبھی زور سے آیات زائرا
کی آواز گونجتی تو ماحول عجیب روحانی ہو جاتا۔ پتہ نہیں کیسے میرے منہ سے بار بار
نکل رہا تھا "پروردگار میں اکیلی کو حاضر ہوئی ہوں اے میرے آقا یہ خانہ کعبہ ہے"
بس تو یہ کرتی تھی اور دعائیں مانگتی جا رہی تھی یاد کرتی جا رہی تھی کہ کوئی ایسا تو نہیں
رہ گیا جس نے مجھ سے کچھ کہا ہو اور میں ذہن میں کوتاہی کر رہی ہوں۔ بہر کیف روتے
گڑگڑاتے دعائیں کرتے سعی پوری کی۔ تو دولہن نے سر کے بال کاٹ دیئے میرے بالوں کی
ایک لٹ کاٹی ہم لوگوں نے زم زم پیا اور ڈٹ کر کعبہ کو آنکھوں کی ٹھنڈک
بنائے ہوئے بادل ناخواستہ حرم سے باہر آگئی ایل نے ایک لڑکے کو ساتھ کر دیا
تھا ڈرائیور گاڑی لئے موجود تھا۔ ہم سب صبح چار بجے کے قریب گھر واپس آگئے
اللہ پاک میرے عمرے کو مع تمام کمیوں اور خامیوں کے شرف قبولیت دیں میری دعائیں قبول ہوں۔ آمین

13 JUNE THURSDAY

(39)

۱۰ جون

سوا، عمرے کی تکان کا احساس تھا میں خوب سوئی ایل جمعہ کی
آفس چلے گئے بیچارے انتہائی مشغول ہیں۔ سو کر اٹھی تو طبیعت کافی ہلکی تھی
دولہن کے ساتھ تھوڑی دیر کو پاس ہی میں سپر مارکٹ گئی رات میں ایک
فنکشن ڈنر تھا۔
واپسی میں شمیم سے ملاقات کرتے ان کے گھر گئی۔

۱۱ جون ۹۱

میرا دل عمرے سے آسودہ نہیں ہوا تھا۔ میں نے ایل سے خواہش کی کہ میں پھر عمرے کے
لئے جانا چاہتی ہوں۔ میرا دل چاہ رہا ہے کہ وہ مجھے حرم میں وہاں اکیلا چھوڑ دیں
تنہائی میں بلا شرکت غیرے میں اپنے مالک سے اپنی اور اپنے پیاروں کی خوشی
اور درازی عمر کی دعا کروں گی خوب دل بھر کر زیارت کعبہ کروں گی عمرے
سے واپس آ کر میں نے ایک کتاب میں پڑھا کہ طواف کے وقت نظر نیچی
رکھنی چاہئے کعبہ شریف کی طرف مت دیکھیں اور میں درمیان طواف بار بار کعبہ کا دیدار
کر رہی تھی دل ہی نہیں چاہ رہا تھا کہ آگے دیکھ کر چلوں پروردگار میری خطا
معاف کر دینا اور دل کے جس جذبہ سے مغلوب ہو کر میں حسرت سے اس کا گھر دیکھ کر کہہ رہی
تھی کہ "میرے پیارے پروردگار یہ آپ کا گھر ہے میں آپ کے گھر آئی ہوں" اس جذبہ کو قبول
فرمائے۔ اور بھی بہت سی باتیں ہیں جس سے دل بھر رہا ہے کہ میں جلدی سے پھر وہاں پہنچ
کر دوسرا عمرہ کروں۔ ایسے تو ایل بیمار ہیں مجھے پھر اللہ میاں نے ان کے دل میں ڈال دیا

14 JUNE FRIDAY (40)

ایل فاروق عبداللہ اور ڈیلیگیشن کے دیگر افراد کو ریسیو کروانے ایرپورٹ
گئے ہیں دونوں کی آج ان کے اسکول میں فیئرویل پارٹی ہے۔ مجھے ایل نے ابھی ایک حرم زیارہ
کے گروپ میں فون کر کے ان کا میسج بھجوا دیا۔ بڑے خلوص کے لوگ ہیں ایل کے احساس کے
بچوں نے اپنے کو دیا ہوا محسوس کرتے ہیں ان کی اپنائیت اور والدہ میرے ساتھ عمرے کو گئیں۔
حالانکہ میں بالکل تنہا آ پائی تھی۔ لیکن سب لوگ کہتے ہیں کہ کھو جانے کا۔ ڈر کتنا
ہم تینوں نے عمرہ کیا اب کل سارے دن میں خاص خاص باتوں کو مختلف کتابوں سے دیکھ
کر نوٹ بنا لئے مجھے خوب دعائیں پڑھ کر عمرہ کیا بیت ہو کر زم زم پیا سعی کی نماز پڑھی
اور لائٹ آسودہ ہو کر واپس آئی راستے میں وہ بھی اور ایل کا فون آیا راستے میں
کہا کہ کیسے عمرے میں آسودگی ہوئی ہی لیکن ہو ان کا یہ جملہ میرے لئے کافی باعث سکون
تھا میں سمجھ رہی تھی کہ میں ٹھیک طرح سے عمرہ نہیں کر پائی ہوں اسی لئے یہ احساس ہو رہا
اب پورے وقت نگاہ نیچی کر کے طواف کیا سعی سے پہلے دعا کی۔ سعی کی طواف کے بعد دل ہو کر
کعبہ کی زیارت سے آنکھوں کو جلا دی دل میں بڑا سکون محسوس کر رہی ہوں مقام ابراہیم
حطیم زم زم کا کنواں دعمرہ دیکھا اور پردہ کی ... زیارت کی۔ دل والا
احوال بالکل ہی جیسے بیتاب دل کو سکون مل گیا ہے رات میں 9½ بجے گھر واپس
آ کر کھانا کھایا گھر کے ساتھ کھانا کھا کر عشاء کی نماز ادا کی ہے یہ دونوں عمرے
عمرے میں آئے تھوڑی دیر وہاں کے حالات اور دیگر باتوں پر تبادلہ خیال کرتے ہم
لوگ سو گئے

(41) JUNE SATURDAY 15

۱۲ جون۔
ناظرہ ایل ایرپورٹ گئے ہیں۔ شام تک اور تمام کاموں سے
فارغ ہو کر آئیں گے۔ مجھے کھانا کھانا ہے تھوڑا لیٹ کر سوؤں گی

13 جون۔

کل کھانے کے بعد جب یہاں آفس سے واپس آئے تو میں نے ان سے کہا کہ میرا دل
حرم پاک میں زیادہ سے زیادہ وقت گزارنے کو چاہتا ہے مجھے آپ وہاں بھجوا دیجئے
ایل بڑے سوجھ بوجھ اور دوسروں کے جذبات و احساسات کا احترام
کرنے والا بچہ ہے فوراً راضی ہو گیا کہ جیسا آپ کا دل چاہے جس میں آپ
کو سکون ملے وہ کیجئے دلہن نے ازراہ محبت تھوڑی مخالفت کی لیکن میں نے
ان کو یہ کہہ کر مطمئن کر دیا کہ آپ کے پاس تو انشاء اللہ میں کبھی بھی رہ سکتی ہوں
یہ دن مجھے پھر نہیں میسر ہو سکیں گے۔ بحرحال بعد نماز ظہر روانگی ہوئی۔ ایک دفعہ
غسل کر کے میں نے تیسرے عمرے کی نیت کی دو رکعت دوگانہ پڑھا اور احرام
باندھ کر سوئے منزل روانہ ہو گئی۔ ایل کا لڑکا راجو عمرہ ہمیں ہم
(ان کی ڈسپینسری)
اٹیچڈ لیکن ماہ رمضان سب کچھ ... موجود تھا وہاں ایل نے خود ساتھ
آ کر مجھے ٹھہرایا اور ساتھ ہی رہنے کے لئے ایک خاتون کا انتظام کیا۔ اللہ
اسے اجر عظیم دے دین و دنیا کی نعمتیں میسر ہوں۔ آمین
بس تقریباً تین بجے تک آ گئی تھی پھر یہاں سے عمرے کے لئے روانہ ہوئی

SUN 16

13 جون

مجھے اللہ نے یہ بڑا اعزاز بخشا ہے۔ طواف کعبہ کے لیے صفا اور مروہ کی سعی کی
مسجد سے پہلے زم زم نوش کیا۔ جس وقت سے بسم اللہ کر کے باب ~~السلام~~ عبدالعزیز سے داخل
ہوئے بے چینی لگی ہوئی تھی کب کعبہ کی قسم کعبہ کو ڈھونڈ رہی تھی اب تو مجھے سمت کا
بھی اندازہ ہو گیا تھا تیز تیز قدم بڑھا کر طویل دالان میں برآمدوں سے گزر کر بیت اللہ
نظر کے سامنے آگئی۔ ایک بار پھر اپنی عزت و جلال کی دعا کو پورا اللہ پاک سے اپنا
مدعا عرض کیا کیا یہ کہ اے کریم محمد رحمت خداوندی جوش میں آجائے اور ظلم ہو
گزارے یہ دیر سے در کی ٹھوکریں کھا رہے مستقل جھولی پھیلا کر مجھ مانگ رہی ہے رشتوں والو
اور اسکی جھولی بھر دو۔ پھر حجر اسود پر آئی طواف کی نیت زبان سے کی کہ نہیں
یاد نہیں رہ جاتا مجھے البتہ رعب دل پر طاری ہوتا ہے کہ آگے ہو اس جگہ ہو جائے
ہیں۔ یہ بھی کام ہو گیا درمیان طواف لگاتار دونوں کی طرف رکھو۔ بہرکیف
"بسم اللہ اللہ اکبر لا الہ الا اللہ و للہ الحمد" کہہ کر ہاتھ
اٹھا کر با ادب حجر اسود کو بوسہ دیا (دور سے یہ صرف اشارہ کیا کہہ دو باقی لوگوں
کی طرح ٹھاٹیں مارتے ہجوم میں داخل ہو جاتی ہوں) ہاتھ اٹھا کر بوسہ دیا
موقع پا کر آنکھوں کی پلکوں سے خانہ کعبہ کو بوسہ دیا بے اختیار منہ سے نکل
جاتا ہے اے اللہ اس کو تو میں تصویروں میں دیکھتی تھی تو نے مجھے اس
لائق کر دیا کہ میں اسکے سامنے کھڑی ہوں۔ حجر اسود کا استلام کر کے

طواف شروع کیا۔ بیت اللہ کا دروازہ آیا لیکن ہجوم لگا ہوا تھا
نہیں سکے۔ مقام ابراہیم پر پہنچے۔ زیارت سے آنکھوں کو جلا بخشی ہاتھ بڑھا
کر بے اختیار اسے چھو کر سینے اور آنکھوں سے لگا لیا اگر بے ادبی ہو تو اللہ معاف کرے
اب ہم میزاب رحمت کے سامنے آئے یہ بھی سونے کا پرنالہ ہوگا تصویروں میں
دیکھا تھا پھر رکن یمانی پر پہنچے مبارک کہتے ہوئے اپنا ہاتھ اٹھا
کر بوسہ دیا تھوڑی دیر چل کر پھر حجر اسود پر پہنچ کر استلام کیا اس
طرح دعائیں پڑھتے استغفار پڑھتے ساتوں شوط (پھیرے) پورے کیے
طواف سے فارغ ہو کر مقام ابراہیم کے آس پاس دو رکعت نفل ادا کی
اور دعا کی۔ اب ملتزم پر آئے یہ دعا کی قبولیت کی خاص جگہ ہے لیکن اس وقت
کا ایک سمندر تھا کہ یہاں پہنچنا ممکن ہی نہیں تھا دور سے دعا کی۔ وہاں سے پھر
زمزم پر آئے قبلہ رو ہو کر زمزم پیا اور دعا کی اب صفا کی پہاڑی پر پہنچ کر
پڑھ کر سورہ ~~الحمد~~ فاتحہ پڑھ کر نیت کی کیا کیا اللہ تعالیٰ سے کہا اس کی رضا
اور خوشنودی مانگی دیر تک آنکھیں بند کر کے آنسوؤں کے درمیان اپنے رب
سے دنیوی اور مجھ سی ہماری حاجات عرض کیں آج ایک عجیب سماں تھا
تھا دنیا سے دل بھر گیا تھا لیکن اللہ غفور ہے اور ان کی رحمت کا بھی خیال
تھا جو میری سعی پوری ہونے کے انتظار میں صفا کی پہاڑی پر کھڑا

(44)

انتظار کر رہی تھی کیونکہ میں نے ان سے عرض کیا تھا کہ آپ مجھے تنہا چھوڑ دیجیے
یہیں تنہائی میں جانا ہی چاہیے جس طرح ہو کر مچل کر خوشامد کر کے عرض دعا کرتی۔ مجھ خدا
کوہ صفا سے نیچے اتر کر مروہ کی طرف چلے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں خوش نصیب
سفید ان احرام باندھے ہوئے منزل چلے جا رہے تھے۔ عورتیں بھی تھیں سروں کو
ڈھکے ہوئے آیات قرآن کا ورد کرتے مروہ کی طرف رواں دواں تھیں۔ میرا دل سجدہ
بارگاہ خداوندی میں جھکا جاتا تھا اور میرا دل خدا کے شکر سے لبریز ہوا جاتا تھا
کہ میں اپنی تمام سیہ کاریوں کے باوجود اتنی خوش قسمت ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے
اذن بھی دیا۔

پروردگار کتنی عنایت ہے تیری مجھ پر اور پھر کہ تو نے اپنا کرم، حوصلہ عطا کر
کنیز کو کیا سے کیا بنا دیا۔

پھر صفا سے مروہ اور پھر مروہ سے صفا سات شوط پورے کرتے ہر دفعہ صفا اور
مروہ کی پہاڑیوں پر چڑھ کر دعا مانگی اور سعی پوری کی۔ دو رکعت نماز پڑھی اور تیسرا
عمرہ پورا کر کے آخری شوط پر مروہ کی پہاڑی پر چڑھ کر دعا مانگی اور بارگاہ
خلوص کے ساتھ اپنی اس تمام محنت اور کاوش کو حضور اقدس میں
پیش کر کے اس کا ثواب اپنے والدین اپنے بھائی مرحوم اپنے ساس سسر اپنی
نرسیہ اور جمیل بھائی مرحوم اپنے میکے اور سسرال کے تمام اعزہ حکیم صاحب

(45)

مرحوم و مغفور اور دوسرے لوگوں مرزا جی مرحوم کی روح کو پہنچا دیا
تیرہ میں مرزا جی مرحوم کا نام میری زبان پر کیسے آ جاتا ہے اکثر آتا ہے
دعا میں شامل رہتا ہے۔ تیرہ میں ان کی طرف سے نیکی اللہ کو پسند آگئی کہ اسی
14 جون
عمرے کا ثواب ان کو بھی پہنچوا دیا۔ شام کو کچھ لیس آگئی عشاء کی نماز پڑھ گئی
آج کمرے میں لیٹ کر میری معاون وہ اسٹاف جن کا نام شاہ جہاں ہے آ گئی ہیں
دیر رات تک سوتی رہیں ان لوگوں کو تقریباً ساڑھے گیارہ بجے متصل مسجد کا علاقہ محسوس
کیا ہو دو بجے سے پہلے اٹھ کر غسل کر لیتی ہو۔ غسل کر کے وضو کیا اور اسٹاف
رہی کو جگایا۔ ہم لوگ حرم کی طرف چل نکلے حجاج حسب دستور چلے جا رہے
مجھے یہاں سے تھوڑی دور پیدل کا راستہ ہے حرم پہنچ کر نفلی طواف کیا۔ دو جھکو
تمام کھول نہیں پاؤں گی کہ جیسے مجھ میں کیسی وجد آگئی اذان سے فضا
گونج اٹھی تھی۔ ہم نے نماز تہجد ادا کی پھر تھوڑی تلاوت قرآن مجید کی کہ سارے
میناروں سے اللہ اکبر کی پرکیف آواز گونجنے لگی با ادب صف باندھ کر لوگ
نماز فجر کے لئے تیار ہو گئے یہ میرا یہاں کا پہلا تجربہ تھا کہ باجماعت نماز پڑھی ہوں
محسوس ہو سکے اور اب تک بس دل میں کچھ ایسا سمجھ میں کچھ بھی کھول نہ پائی ہوں۔ امام
حرم کی پر عظمت ذات کو بھی لاکھوں مرد عورتیں صف باندھ کر کھڑے ہوئے
اپنا سمجھ لینے کے عالم میں نماز ختم ہوئی۔ آج میرے دل نے اس خواہش کے تحت سجدہ

(46)

۲۱ جون

اٹھایا جس نے کہ ان اپیل ہے کو سو یہاں آئی ہوں یا رب ملک الحرمین سے زیادہ نہ ہوں
پڑھ کر میں اندر چلی گئی اللہ کیا روح پرور منظر تھا جھم جھم سامنے
کعبہ جگمگا رہا تھا۔ میں دیر تک ایک ٹک نظر اٹھائے کعبۃ اللہ کے روح پرور
نظارے سے اپنی آنکھوں کی پیاس بجھاتی رہی پھر پورا چکر لگا کر چاروں اور
سے غلاف کعبہ پر اپنے اپنی شمع کا نظارہ کیا دل تھا کہ ڈوبا ڈوبا جیسے باہر آتا
کا طبیعت ہول ہی نہیں عجیب کیفیت اب تھک کر چور ہو گئی تھی پیدل میں کو
سو رہی تھی پھر جسم کافی کھودا ہو چلی تھی جس میری ساتھی کو اپنی ڈیوٹی پر جانا
تھا۔ آج جمعہ بھی حرم پاک دھلائی شروع ہو چکی ہو تھی اور ڈیوٹی
ڈال کر حرم پاک پہر کی طرف دھلائی ہو رہی تھی میں گھر واپس چلی گئی۔
رات کی ہوٹل جا کر بے خبر سو رہی تھی کہ کمرے کا دروازہ کھٹکھٹا کر
جاگ دے گیا۔ جاگ کر نے پھر یہاں تک ڈیوٹی ساتھی تھی کہ
اور اپیل جانے الی کی صاحب زادیاں آگئیں کہ جلدی چلیں ورنہ نماز کے لئے
جگہ نہیں ملے گی۔ ہم لوگ سیڑھیاں اترے اور پھر حرم کے لئے چل پڑے دھوپ
اتنی تیز تھی کہ پیر جلے جا رہے تھے مشکل ایک جگہ ایرانیوں فلسطینیوں اور کالے سوڈانیوں
کے بیچ جگہ ملی سنتیں ادا کرتے دھوپ کی تمازت اور بڑھ گئی کہ اتنے میں
امام نے خطبہ شروع کیا ایک مقام بدل تھا کہ لوگ چلچلاتی دھوپ میں جھلسے

(47)

جاے نماز اور جا لیتی تھا کر بیٹھے خطبہ سن رہے تھے۔ پھر دو فرض پڑھے
امام کے پیچھے پڑھے اور واپس آ کر سنتیں گھر پر پڑھیں۔ اب میں ذرا
آرام کرنے کی نیند کی اور تکان سے اجازت لیں دی ہی کہ اس وقت
عصر تک کتاب ارکان حج پڑھوں یا تلاوت کروں۔ شام کو تین بجے ان اللہ
زیارت کے لئے بھی جانا ہے۔ میں یہ لکھنا بھول گئی ہوں کہ چاند ہو گیا ہے اور عرب
گورنمنٹ نے ~~حج اکبر ڈکلیئر کر دیا~~ جمعہ کو حج ڈکلیئر کر دیا۔ اللہ تیرا لاکھ لاکھ شکر ہو کہ میری اتنی بڑی
تمنا پوری کی۔ حج میں نے دیکھا تھا کعبہ کو احرام باندھ دیا گیا ہے شاہ بادشاہ
کے بیٹے کعبہ کو غسل دینے آئے تھے۔

۱۵ جون خانہ معظمہ

رات کو تہجد کے وقت آنکھ اپنے آپ کھل گئی۔ ضروری سے فارغ ہو کر وضو کیا 3 بجے
حرم پاک کی طرف روانہ ہوئی آج دو اسٹاف بھائی باب عبدالعزیز تک لے جا کر واپس
گئی۔ میں نے اسے خود بھیج دیا۔ بالکل تنہا میں اپنے مالک کے حضور حال دل عرض
کرنا چاہتی ہوں۔ باب عبدالعزیز سے داخل ہو کر جیسے ہی نظر اٹھائی اللہ کا
گھر اپنی تمام رونقوں اور جاہ و جلال کے ساتھ جلوہ گر تھا۔ جم ہو یا شام آدھی رات
کا وقت ہو یا صبح ہر پہر کی تپتی زمین کا بدلا رہا یہ رات اسی طرح بے تاب
اپنی شمع کا چکر لگاتے نظر آتے ہیں جیسے پیرے بن گئے ہوں کتنی
حسرت سے تمنا کی کعبہ کا ارمان لیکر آئی تھی لیکن یہ الحمد للہ

SUN 23

24 JUNE MONDAY (48)

شائد ساری رات جاگتے گزر رہی تھی۔ جیسے ہی آنکھ لگی تہجد کی اذان ہوئی
تو تھوڑی دیر کو طواف کرنے والوں کی کمی ہوئی جلدی سے دو رکعت نماز تہجد پڑھ
کر حجر اسود کے سامنے پہنچی طواف کی نیت کر کے استلام کیا اور اذان پر اول
لاکھوں پروانوں میں شامل ہو گئی جو طواف کر رہی تھی ایک ریلا آتا تھا اور اس اول
کا مجمع کہاں سے کہاں پہنچا جاتا تھا خاص طور سے رکن یمنی پر اور حجر اسود پر تو
وہ کیفیت تھی کہ بس اللہ ہی حفاظت کرنے والا تھا کسی طرح طواف پورا کیا مقام ابراہیم
کے بالکل پاس سے گزر ہوا تو اسکی زیارت کی کیونکہ بوسہ کا حکم نہیں ہے۔ دو رکعت نماز
پڑھ کر خوب خضوع خشوع سے دعا مانگی اپنے لیے اور اپنے تمام رشتہ داروں اور عزیز رشتہ داروں
کے لئے جنہوں نے دعا کی درخواست کی تھی زمزم پیا کہ اتنے میں فجر کی اذان ہونے لگی۔
یہاں جیسے ہی وقت آتا ہے اذان ہوتی ہے اور فوراً جماعت ہو جاتی ہے۔ بڑی مشکل سے
ایک ایرانی محترمہ کے پاس جگہ مل سکی سنتیں پڑھیں اور امام نماز فجر کے لئے کھڑے
ہونے تو نماز فجر ادا کی۔ اب ملتزم کے سامنے [illegible] حساب تھا اپنی جگہ سے ہی
میں نے اپنا سر پردے کے اندر چھپا لیا بس جیسے آج پروردگار اور میرے بیچ
کسی کی آواز نہیں تھی جیسے کان میرے بہرے ہو گئے ہوں۔ خوب دل لگا کر
مالک سے گڑ گڑا کر دعا کیا اللہ مجھے لے لیتے ہی جانے کتنی دیر تک دل لگا رہا تھا میری
ہچکی سی بندھ گئی تھی کسی وقت خود سے بلکتی سی آواز نکل آئی تھی خوب مانگا
مچل کر مانگا اللہ کا گھر سامنے تھا ملتزم پر قبولیت کا وعدہ ہے یہ خوشخبری حضورؐ نے

25 JUNE TUESDAY (49)

۱۵ جون

سب ہی کے لئے اپنے شوہر کے لئے گزشتہ غلطیوں کی معافی کی درخواست کی اور
مستقبل میں کبھی غلطی نہ ہو اسکے لئے مالک کا سہارا مانگا حبیب صاحب کے لئے
اس گھر کی گلیوں میں آنے کی اجازت مانگی اپنے بھائیوں بہنوں اور گھر کے سب بچوں کے لئے
تڑپ کر دعا کی والدین ابو مرحوم اور امی جان ابو جان قریشی جمیل بھائی مرحوم کے
لئے دعائے مغفرت کی طالب ہی پھر تمام عزیزوں اور عزیزوں کی عزت اور اچھے
اعمال کی دعا کی سب کی درخواستیں نام بنام پیش کیں اور جب خوب رو دھو کر دل
ہلکا ہو گیا تو چپکے سے اندر ہی اندر آنسو پونچھ کر وہاں سے اٹھ گئی۔ اور حرم سے واپس آگئی
آج ملا کر میرے دو نفل طواف ہو گئے۔
نماز ظہر پڑھ کر ایسا سوئی کہ کچھ خبر نہیں شام کو چار بجے آنکھ کھلی بے اختیار دل
چاہا کہ حرم شریف جا کر کعبۃ اللہ کے نظارے سے روح کو سرشار کروں لیکن ہمت کر لی جو
گیا، اسی ارادے سے اب انشاء اللہ عصر کی نماز پڑھ کر واپس آؤں گی اکیلی چل پڑی۔
لفٹ خراب تھی جلدی جلدی زینہ اتر کر اور مطاف پر گئی تو اس کے بعد جب خانہ
کعبہ پر نظر آیا کعبہ پاک کو دیکھ کر لگتا ہے حرم شریف لگی میں بعد عصر ان اللہ اس کی
عصر کی نماز پڑھ کر کچھ وظائف پڑھے جب نماز مغرب کا وقت آیا تو شرطے پیچھے لگیں
عورتوں کو پیچھے جانے کے لئے کہتے ہیں شرطے لوگ اپنی بولی میں حجۃ حجۃ کر کے پیچھے جانے
کا اشارہ کرتے تھے ایک جگہ مناسب دیکھ کر نماز خوب ادا کی اور نادل ناخواستہ واپس آئی

26 JUNE WEDNESDAY (50)

پر آ گئی کیونکہ کالے کالے برقعے پہنے بالکل سیاہ فام ~~عربی~~ عورتیں جتنی طرف آ نکلتی

ہی نظر آ رہی تھیں حرم شریف سے باہر جانے کا ایک کونے میں مستقل اشارہ دے

رہی تھیں۔ مجھ الجھن ۔ یا ان کی بولی نہ سمجھنے کی وجہ سے کم از کم میں یہی سمجھی۔ ڈر بھی لگ رہا تھا

— ۱۶ جون —

رات بہت تھکاوٹ تھی دونوں پیروں پر شدید اینٹھن کی وجہ سے نیند نہیں آ رہی تھی پتہ

نہیں کس وقت آنکھ لگ گئی۔ اتنا الجھن تھا کہ جب کچھ سکون ہوا تو نیند آ گئی حالانکہ فجر کا

الارم لگا رکھا تھا لیکن آنکھ نہیں کھلی جلدی سے اٹھ کر نماز فجر قضا پڑھی اور پھر ناشتہ

کر کے چل دی سوئے حرم۔

آج ایک عجیب و غریب بات ہوئی حرم شریف میں سعی میں تلاوت کر رہی تھی بائیں

طرف نظر کی تو ایک صاحبہ سرخ و سفید بڑی محبت سے میری طرف دیکھ رہی تھیں مسکرا رہی تھیں

کہاں سے آئی ہو دو چار باتوں کے بعد انہوں نے بتایا بڑی محبت سے کہا اگر آپ ساتھ دیں

تو طواف کی ہمت کی جائے۔ اندھا کیا چاہے دو آنکھیں میں خوشی سے اٹھ کھڑی ہوئی حجر اسود

پر آ کر نیت اور استلام کیا اور ہم دونوں طواف کے لئے چل پڑے آج کا طواف بڑے

سکون کا تھا۔ ابا جان حج کو گئے تو ان کے پاس ایک کتابچہ "حج کیسے کریں" یہ

کتاب ابا نے طوبیٰ کو دی تھی طوبیٰ نے مجھے دی۔ ساتھ تو یہ اسے کوئی دفعہ

دے گئی لیکن آج سکون سے ملتزم، حطیم، میزاب رحمت اور مقام ابراہیم پر

خوب خوب دعائیں دیکھ کر پڑھیں ان کا ترجمہ پڑھا جس سمجھ نہ آتے میں تو خوب

(51) JUNE THURSDAY **27**

دل لگتا ہے۔ مقام ابراہیم کے بالکل پاس سے گزر ہو خوب جی کھول کر دونوں نے

زیارت کی میری وہ محسن مجھے عجیب انداز سے میری مدد کر رہی تھیں جلدی سے مقام ابراہیم کے

پاس جگہ بنا کر آئیں دو رکعت نماز پڑھی مقام ابراہیم کے اتنی نزدیک آج نماز کا موقع

ملا بڑا سکون مل رہا تھا آج ہم لوگ حطیم کے اندر گئے اور ایک دفعہ تو کمال ہو گیا

کس زبان سے اللہ کا شکر ادا کروں کہ کیا ہوا دل رحمت کا فرشتہ بنا کر بھیجا کہ

انہوں نے مجھے کعبہ کی دیوار کے پاس لا کر کھڑا کر دیا سامنے کھڑی تھی کر اپنا

منہ لگ گیا اللہ کی دیوار پاک سے لگا دیا ہم دونوں نے خوب خوب دعائیں کیں اور

بار بار کعبہ تک پہنچے میں ایک دوسرے کی مدد کی اللہ کی رحمت کے صدقے جائیں

کہ میں یہ نہیں کیسے ملتزم پر پہنچ گئی ملتزم بہت اونچی پر لوگ دیوار پر

کھڑے ہو کر اس کا بوسہ لے رہے تھے کیونکہ حضور محبت سے اس سے چمٹ جاتے تھے

اور ہمارا مبارک اس کے اوپر رکھ دیتے تھے یا اپنی خوش نصیبی پر رشک

کر رہی ہوں کہ ملتزم کے نیچے دیوار تک پہنچ گئی اور خوب بلک بلک کر ملتزم

پر دعا کی آنکھوں سے لگایا چوما۔ یہ دعا کی قبولیت کا خاص مقام ہے خوب دعا کی۔

اللہ بڑا غفور رحیم ہے وہ میری سیہ کاریوں کے باوجود میری التجائیں سنے گا۔ ان

اب ہم زمزم پر آئے وہ فرشتہ صفت انسان اپنے گلاس میں زمزم بھر کر مجھے

دیتے گئیں میں نے بہت کہا میں پی لوں گی لیکن نہیں مانیں بار بار یہ کہے جا رہی تھیں کہ

کہ آج آپ کی دعا سے اتنا اچھا طواف مکمل ہوا۔ خوب زمزم پی کر سر پر ڈالا
آنکھوں میں لگایا پھر زمزم کے کنوئیں کے پاس دو رکعت شکرانہ پڑھا اور دو رکعت
پڑھ کر ایصال ثواب کیا چاہ زمزم کو خوبصورت جالیوں سے بند کر دیا گیا ہے اور اندر پردے
پڑے ہیں اوپر ہی سے زیارت کی ½2 بجے ہو چکے تھے ہم پیدل کر کے واپس آئے کہ عصر
کے وقت پھر آئیں گے ان شاء اللہ۔ راستے میں ادیبوں نے وہ جگہ دکھائی جہاں وہ کھجوری
میں رات اتر کر آرام کرتی تھیں کہ دو منٹ مدرسے کو چلے گئے جن میں سے حضرت کر لی کہ
صاحب خانہ بہت لذیذ ہوٹلی میں رات دیر سے واپس جاتی ہوں:
کو واپس آئے سوا تین بجے گئے تھے۔ کھانا کھا کر آرام ہوا تو پھر عصر کے
وقت جانے کی ہمت نہیں ہوئی گھر پر ہی نماز پڑھی۔
مغرب سے کچھ پہلے پھر حرم شریف چل پڑی۔ وہ بیتاب روح مجھے پھر لیے جا رہی
بہر کیف میں نے نماز مغرب حرم شریف میں ادا کی۔ میرے بالکل سامنے اللہ کا گھر دکھ رہا
تھا کبھی رات دن رہتا تھا میرا دل چاہا اس کو پاس سے دیکھوں لوگوں کا ہجوم بہت تھا
کسی طرح گھستی ہوئی چلی گئی دالان کے بالکل در پر جہاں زمین تھوڑی ڈھلان
پر ہو گئی ہے بیٹھ کر ایک ستون کا سہارا لے کر بیٹھ گئی اپنی آنکھیں اپنے پیارے بیت اللہ
پر مرکوز کر دیں جتنی دفعہ دیکھو پیاس بجھتی ہی نہیں ستون پر سر رکھے میں بڑی حسرت
سے دیکھتی رہی بالکل تنہا تھی بس لیٹے بیٹھے آنکھیں اشکبار ہو گئیں خوب دعائیں کیں

میرا سارا جسم ہل رہا تھا مالک تیرا لاکھ لاکھ احسان ہے کہ
تو نے مجھے اپنی جگہ لا کر کھڑا کر دیا جس کے لئے میں سوچ بھی نہیں سکتی تھی۔ پھر مغرب سے
عشاء تک میں مسنون دعاؤں سے دیکھ دیکھ کر دعائیں پڑھتی رہی یاسین شریف کی
تلاوت کی اور اعزہ اور غیر اعزہ سب کے لئے اور عام دعاؤں کی درخواست کی جتنی
فرمائش ادیبوں نے کی تھی۔ عشاء کی اذان ہو رہی تھی میں نے فرض پڑھ کر باقی نماز
باب عبدالعزیز کے پاس حرم کے اندر ہی ادا کی۔ آج مدینے سے لوگ آگئے تھے اس لئے ازدحام
کی وجہ سے حد نہیں تھی سجدہ کرنے تک کی جگہ نہیں تھی پھاٹک پر بہت لمبا اور مشکل معلوم
ہو رہا تھا ایسا لگتا تھا دم گھٹ جائے گا بڑی مشکل سے کسی طرح باہر نکل کر کھلے
میں سانس لی۔

۱۷ جون

صبح ہی کچھ الحمد چار بجے آنکھ کھلی جلدی سے وضو کیا اور حرم شریف روانہ ہو گئی
مدینہ پاک سے لوگ کل اور آج جمعہ آ چکے ہیں اس لئے لوگوں کی بھیڑ بے انتہا بڑھ گئی ہے
میں یہاں بہت دستال ہم آئے ہیں چوتھی منزل پر کمرہ نمبر 4 میں ٹھہری ہوں

ہر طرح کا آرام ہے اے سی لگا ہوا باتھ روم شاور وغیرہ دستیاب ہے۔ میرے روم میں
روشن سر ایل کے لئے دعا لکھتی ہے۔ ہر منزل پر لفٹ ہے۔ بہرکیف پھاٹک سے باہر آئی
تو عجیب سماں تھا باہر سڑک پر ہی جگہ جگہ پر صفیں بچھی ہوں بعض لوگ امام کعبہ
کی تکبیر کے منتظر تھے گھروں میں جا نماز میں بچھانے کو عبادت تھی میں نے قدم تیز کر دیئے

خانہ حرم پاک تک نماز تراویح ہونے سے پہلے ہم پہنچ سکیں لیکن ~~ہے~~ بابِ عبدالعزیز
پر لوگوں کا ہجوم غضب دیکھ کر دم سا گھٹنے لگا وہیں نماز کا طے کر لیا کراتے ہیں امام کعبہ
نے تکبیر کہی اور تمام دوسری عورتوں کے ساتھ میں بھی ادب سے ہاتھ باندھ کر کھڑی ہو گئی۔
سلام پھیر کر ایک دفعہ پھر حرم میں داخلے کی کوشش کی ایک دفعہ تو ایسا وقت آیا کہ مجھے گرمی
اور بھیڑ سے سانس لینا مشکل لگنے لگا لیکن دل سے لگی اندر جانے کا جو شوق حل ہی گیا۔
سے کعبہ کا بوسہ دیا اسکی بلائیں لیں۔ طواف کا ارادہ کر کے پس چلی تھی لیکن سامنے مست
متوالوں کو جھومتے دیکھا تو ہمت بندھ گئی میں سارے ارکان طواف پورے کرنے لگے حلق ہوئی
آج سوکھ رہا تھا زم زم کے کنویں پر گئی بہت سی سیڑھیاں ~~چڑھ~~ اتر کر تب اوپر کنواں
ہے جالی ڈھکا ہوا لیا ہے اندر ہی لائٹ لگی ہیں جن میں آب زم زم آتا ہے اسٹیل کے گلاس
نلوں کے ساتھ بندھے ہیں خوب جی بھر کر زم زم پیا پھر اس سے متصل مسجد حال
میں دو رکعت نفل ادا کیے۔ حسن زلیخ کی تلاوت کی دو رکعت نفل نماز پڑھ کر اپنے کی زبان کو
ایصالِ ثواب کیا۔ آج اچانک مجھے علی حسین بھائی کا خیال آ گیا۔ کیسا ذکر مجھ سے دعا
کے لئے کہا تھا۔ دعا تو میں نے ہر بار ان کے لیے کی لیکن آج زم زم کے صدقہ اور طفیل میں
خاص طور سے دو رکعت نفل ان کے لئے پڑھ کر اور ہیں آرام اور سکون بھی مجھے کی دعا کی۔
پھر مسنون دعاؤں سے دعائیں اور دیگر وظائف پڑھ کر میں گھر کی طرف چل دی۔ ساتویں منزل پر
فارمیسٹ الیاس صاحب کا بلڈنگ ہے لفٹ کام نہیں کر رہی تھی زینوں سے اوپر پہنچی تو

وہ لوگ سو رہے تھے پھر زینہ اتر کر چوتھی منزل پر واقع اپنے روم میں آئی۔ پیر
~~ابھی~~ بری طرح دکھ رہی تھی خوب لگا کر کپڑے تبدیل کیے آنکھ لگ رہی تھی اسلئے تیار ہو کر
پھر گئی وہ لوگ رات بھر جاگے سو رہے تھے واپس آ کر اپنے کمرے میں لیٹی تو پتہ نہیں کس
وقت نیند آ گئی۔ لڑکا بلانے آیا تب آنکھ کھلی۔ ایل کا فون جدہ سے آیا وہ دو بجے
تک ان شاء اللہ مجھے لینے آئیں گے۔ لٹ ہمت کر رہی ہوں کہ تھوڑی دیر کو حرم پاک جا کر دیدارِ کعبہ
ایک دفعہ اور کر لوں لیکن پیروں کا جوتہ بن گیا ہو۔ مجبور کی ہوں۔

گو پاؤں میں طاقت نہیں آنکھوں میں تو دم ہے
رہنے دو ابھی ساغر و مینا مرے آگے

- ۱۸ جون -

کل شام کو میں جدہ ایل کے گھر آ گئی ارادہ تھا کہ آج حبیب صاحب کو فون کر کے اپنی جگہ سے
واپسی کی خبر دوں گی لیکن ایل کے یہاں ڈنر تھا ڈرائنگ روم اور بیڈ روم میں سب بچھوا تھا
مہمانوں کے واپس جاتے جاتے $11\frac{1}{2}$ بجے لگی انڈیا ٹائم کے حساب سے دو بجے ہونگے
اس لئے فون کا سوال نہیں تھا

۱۹ جون

ایل کے پاس بیٹھا ہے۔ کل ان شاء اللہ مدینہ کی روانگی ہے۔ اللہ پاک
اپنے حبیب کے صدقے میں تمام ارکان حج بخیر و خوبی پورے کروا دیں ~~الک~~
اور ہم سب کے حجوں کو قبول فرمائیں۔

۱۹ ~~۲~~ جون - منا

ہم سب ۱۹ تاریخ کو بعد ~~نماز~~ عشاء جدہ سے روانہ ہو کر منا آ گئے تھے احرام ہم نے
جدہ سے ہی باندھ لیا تھا قدر جھوٹ دیکھئے کیونکہ انشاء اللہ جدہ میں نفل جاؤں گا
منا ہی . رات میں تھوڑے نفل اور تلاوت کلام پاک کر کے سو گئے .

۲۵ جون - منا

عجیب عجیب منظر ہے ہم لوگ خیموں میں ٹھہرے ہوئے ہیں پورا منا قریب قریب
بنے ہوئے خیموں سے سجا ہے - اللہ کا کرم ہے ایل کے تعلق سے ہم لوگ وی آئی پی خیموں میں ہیں
پاس میں ایمبیسیڈر عشرت عزیز ہینڈ آف دی ڈیلیگیشن سابق وزیر اعلیٰ جموں کشمیر
شیخ عبداللہ کے بیٹے فاروق عبداللہ جو ابھی دہلی ہی ہے کونسل جنرل ندیم ہیں
ندیم حسن سابق ایم پی منشد لاری ہمارے رضوی اور نہ جانے کتنے اعلیٰ افسران اور حکام کے
خیمے ہیں بڑی بہار ہے خیمہ سے نکل کر جائیے تو ایک قطار میں نل لگے ہیں باتھ روم
ہیں تو بنا ہے وضو کر لیجئے پانی کی لائن آگے بڑھ کر اسٹیل کے کولر لگے ہیں جو ٹھنڈا
پانی کو ابلتا ہے نل سے تھوڑا دور پہ ایک قطار میں باتھ روم بنے ہیں ان کے اندر
بھی نلوں اور لوٹوں کا انتظام ہے باتھ روم کے پیچھے غسل خانے ہیں جن میں
بالٹیوں اور مگوں کا انتظام ہے آج کا دن اور کل کی رات ہمیں منا ہی میں گزارنی ہے
یہ سنت ابراہیمی ہے جمعہ کی شب بھی یہیں گزار کر ہم انشاء اللہ عرفات کے لئے روانہ ہوں گے
شب جمعہ ہے تھوڑا اللہ خوب عبادت کی احرام بندھا ہوا ہے پھر بھی باہر احرام میں
نظر آ رہا ہے ایل انشاء اللہ سلیم اور اسی طرح ایل کے دونوں ڈرائیور سجن ایل کا

نوکر حمید اسی کا سنت بعد پھر بھی باہر بچہ جواز لوڑھا مگر دو لڑکوں
میں ملبوس نظر آ رہا ہے عورتیں بھی سروں پر احرام باندھے سفید اوڑھنی ڈالے
سروں پر ~~[illegible]~~ ڈالے نظر آ رہی ہیں ۲۴ نمبر کے خیمہ میں اجتماع بھی تھا جس میں روح پرور مجلس

۲۶ جون بروز جمعہ - عرفات .

آج جمعہ ہے آج عرفات کا دن ہے اللہ کے فضل و کرم سے حج اکبر نصیب ہو گا - ہم لوگ بعد
نماز فجر طلوع آفتاب کے بعد عرفات کے لئے روانہ ہوئے - بہت سے اللہ کے بندے پیدل
بھی چل رہے تھے وقتاً فوقتاً تلبیہ پڑھا جا رہا تھا اور کبھی ایل اپنے ساتھیوں کا غول
بنا کر چل رہے تھے ڈرائیور کے ہاتھوں میں ایل جھنڈا ہے ایک آدمی لبیک پڑھتا ہے
اور ہزاروں پیچھے آنے والے دہراتے ہیں آسمان تک جیسے تلبیہ گونج جاتا ہے

لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ - لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ
إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ .

ہم عرفات پہونچ گئے - اللہ کا شکر ہے ہم نے ایک سکینڈ بھی ضائع نہیں کیا ہم عرفات
کا ایک ایک لمحہ قیمتی تھا لہٰذا پانی پیا خیمہ میں ایک کونے میں بند کر کے بیٹھ گئی
اور پروردگار کو یاد کرنے لگی ایل نے دیکھا تو کہا آپ مسجد میں چلی جائیے چلئے
میں پہونچا دیتا ہوں وہ مجھے لیکر گئے جس طرح ہمارے خیمے تھے بالکل اسی طرح
بڑے بڑے خیموں کو ملا کر مسجد بنائی گئی تھی ہزاروں مرد اور عورتیں عبادت میں
مشغول تھیں میں بھی جا کر نماز پڑھ کر بیٹھ گئی وظیفہ اور استغفار میں مشغول ہو گئی

دراصل وہاں کا یہ دستور ہے جو اللہ پاک سے دعا بھی لپیٹ کر زندگی لگتا ہوں
سے کوئی پر شکر کے کلمات زبان سے ادا کر رہی تھی کہ پروردگار آپ نے اس قابل سمجھا کہ
یہاں آنے کی اجازت دی۔ بہت سے لوگ مسجد نبوی میں جمعہ کی نماز پڑھنے جا چکے ہیں لیکن
یہاں اس مسجد میں ظہر کی نماز پڑھائی گئی مجھے معلوم نہیں تھا کہ کتنی نمازوں کی نیت کروں
کچھ لوگوں سے پوچھا تو انہوں نے مختلف جواب دیے یہ سمجھ کر کہ یہ جمعہ کی ہی ہیں دو رکعت
جمعہ کی سنتوں کی دو رکعت کی نیت باندھ لی جب امام نے دوسری رکعت میں اللہ اکبر کہہ کر کھڑے
ہوئے تو میری آنکھوں سے زار و قطار آنسو گرنے لگے پھر امام کے پیچھے نماز پڑھ کر سلام
پھیر لیا۔ تھوڑی دیر پہلے بیٹھی تھی میں نے ان سے جا کر اپنی بدقسمتی بیان کی تو
انہوں نے کہا کہ آپ جب امام کے پیچھے نماز پڑھ رہی ہیں تو آپ نے کوئی گناہ
نہیں کیا جو آپ کو کر رہی تھیں وہ یہ کہ امام کی تقلید کیجیے جیسا وہ کر رہا ہے کریے۔ لیکن
میرا دل بہت دکھی تھا اللہ کا شکر ہے اس نے دل میں ڈالا کہ نماز پھر سے دہرا لے۔
پس فوراً تازہ وضو کر کے پوری ظہر کی نماز دہرا لی تب جا کر سکون ہوا۔ اب عصر سے
دوپہر تک عبادت کا سنہرا موقع ملا تھا۔ مسجد ہی میں بیٹھ کر عبادت کی کھانے سے
فارغ ہو گئی آج پہلے دن یہاں پر پانی کی تنگی تھی اور دیر آئی ہے۔ ساتھیوں میں
بنا ہوا تھا روم کو لے کر گئی تھی تیاریوں میں تھا اور جیسے بھی دیر تھے لیکن یہاں
عرفات میں بلاوا پہلے جیسے ہوتے ہیں اور صرف گرد کو چھوڑ کر باقی کو روم بتا دے

جانے میں گرمی اس قدر شدید کہ پسینہ بہتا جا رہا لیکن خوب مزا آ رہا تھا
محسوس کرنے بھی راحت مل رہی تھی کہ نہ جانے کتنے بزرگ علما صلحا پیر پیغمبر اصحاب رسول
اور خود سرکار دو عالم نفس نفیس اسی گرمی میں اسی طرح تشریف لائے ہونگے جمعہ کی نماز کے
بعد دعا ہوئی اف اس دعا کی شان یہ ہے میں کون بزرگ بھی منہ سے پھول جھڑ رہے تھے
لوگ بیٹھے ہو کر آمین آمین کہتے جا رہے تھے امام صاحب نے قنوت کی دعا میں بلبلا کر اللہ کو
پکارا تو لوگوں کی چیخیں نکل گئیں روتے روتے ہچکیاں بندھ گئیں پھر ہوش آیا پھر آمین
کہنے لگے ہم عورتیں ایک طرف بیٹھی تھیں زار و قطار آنسو بہہ رہے تھے عجب کیا عالم تھا آج کے دل میں
کافی سکون تھا۔ امام نے دعا ختم کی تو دیر تک لوگ خاموش اللہ کے دربار میں ادب سے سر جھکائے
بیٹھے رہے پھر تلاوت میں اور عبادت میں مشغول ہو گئے رات کا کھانا کھلوایا تھوڑی دیر دعا
مانگ کر نکل کر کھلے آسمان کے نیچے جا کر بیٹھے باہر نکل کر دور دور تک کسی تنہائی کی جگہ کی تلاش
میں گھوم آئی ہر طرف جیسے لگا تھا ہر کونے ہر تنہائی میں لوگ دامن پھیلائے مصروف دعا تھے
مشکل تھا ایک جگہ ملی جا کر تھوڑا اکیلے بیٹھ کر پڑھا اور میں بیٹھی رہی خوب اللہ تعالیٰ سے دعا کی
SUN 7
اپنی حبیب صاحب کی اپنے بھائیوں بہنوں کی بچوں کی ہر ہر بات کے لیے دعا کی سب کی طرف
سے غلطی کی معافی مانگی جس کو ایک فرمانبردار بچہ بن جانے کی بہت بہت دعا کی طرف سے
نے بہت مخصوص دعائیں کیں ان کی دلہن کے لیے بہت دیر تک مخصوص دعائیں کیں اللہ پاک
سے گڑگڑا کر درخواست کی کہ میرے حبیب صاحب سے آج تک جو بھی غلطی ہوئی ہو اسی

میدان عرفات کے صدقے میں ان کی دعائیں قبول کر دے اور ان کو بھی یہاں آنے کی اجازت دے دے
جتنے عزیزوں اور عزیز رشتے داروں اور نیک خواہوں نے جس جس دعا کے لئے کہا تھا اپنے
آپ ہی مجھے یاد آتی جا رہی تھی ایک ایک کا نام لے کر خوب اچھی درخواستیں بارگاہ رب العزت
میں پیش کیں اور یہ بھی کہا کہ اللہ پاک آپ عالم الغیب ہیں اگر کسی کی درخواست
عرض کرنے سے رہ گئی ہو تو آپ کے علم میں سب کچھ ہے سب کی سن لیجیے۔ میں نے فردوس
مرحومہ کے لئے دعا کی اور اپنے تمام مرحوم اعزہ کی مغفرت طلب کی ان کی قبر کی زندگی
آسان کرنے کی دعا کی۔ آنسو تھے کہ رک نہیں رہے تھے پیشاب کو جانے کی ضرورت تھی
میں باتھ روم جانے کی غرض سے ادھر گئی یہاں بڑا غریبانہ ماحول تھا اور فقیر سے لگے
سب اپنا انتظام گڑھے کھود کر باتھ روم گھیر دیے گئے تھے ذرا دیر سے استعمال ہو رہا
تھا کہ ایک پیر اتنی دور بڑھا کر پانی کو پار کر لوں یہ نہیں ہو سکا ایل نے دیکھا تو مجھے
میں پانی بھر کر لائے میرا ہاتھ پکڑ کر پانی سے بھرا راستہ پار کروایا پھر سہمے ہاتھ
منہ دھو کر مستقل وہاں کھڑے رہے کسی طرح ایل کا سہارا لے کر میں باہر آئی۔ مغرب کا وقت
قریب تھا فوراً بعد نماز مغرب ہمیں عرفات سے مزدلفہ کے لئے انشاء اللہ روانہ ہونا تھا
ایک عجیب کیفیت تھا دور دور تک بسوں میں لوگ دست دعا پھیلائے دوپٹوں اور احراموں
کا دامن پھیلائے دعائیں مانگتے دکھائی پڑ رہے تھے جلدی سے وضو کر کے پھر ایک گوشہ
تلاش کیا جہاں اکیلی تنہائی میں اپنے پیدا کرنے والے سے اپنی دل کی تمنائیں بیان کر سکوں

لوگ ایک دوسرے سے گلے مل رہے تھے اور حج کی مبارکباد دے رہے تھے کبھی کبھی کسی خیمے
سے کسی سوڈانی یا افریقی کی درد بھری آواز فلک شگاف آواز سنائی پڑ جاتی تھی اسکی
بولی تو نہیں سمجھ آ رہی تھی لیکن اسکی طرز ادائیگی میں جو درد تھا وہ بڑا جذباتی تھا۔ غروب کی نماز
پڑھ کر ہم لوگ مزدلفہ کے لئے روانہ ہوئے عرفات میں تو پھر خیمے تھے یہاں صرف کھلا آسمان تھا
زمین پر دریاں بچھا کر سب لوگ بیٹھ گئے اللہ کا احسان ہے میں نے رات کا بڑا حصہ بارگاہ
خداوندی میں حاضر رہ کر گزار دیا۔ عرفات کی ساعتوں کی تھکان خوب ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی
ایک بجے کے بعد ذرا سی کمر سیدھی کر لینے کو طبیعت بہت بے چین ہوئی لیکن پھر تین بجے جاگ گئی
نماز صلوٰۃ التسبیح پڑھی اور دیگر عبادات میں مشغول رہی یہاں تک کہ فجر کی اذان سنائی پڑی
22 جون
نماز فجر پڑھ کر جب سورج نکلنے کا وقت قریب آیا تو ہم منیٰ جانے کے لئے روانہ
ہو گئے۔ آج صبح میں نے چھوٹے شیطان کو کنکری مارنی ہے۔ رات ہی محسن نے
مزدلفہ میں کنکریاں چن کر رکھ لی تھیں۔ ایل نے کہا کہ ہم سب کی طرف سے محسن کو
کنکریاں لے کر مارنے کے لئے بھیج دیا۔ لیکن میری طبیعت نہیں مان رہی تھی
سامنے جا کر میں ان کے ساتھ جمرے کی رمی کرنے (شیطان کو کنکریاں مارنے) نکل گئی
پیدل چلنا تھا لوگوں کا ہجوم چل رہا تھا کہ سانس لینا مشکل معلوم ہو رہا تھا دور سے
دکھائی پڑا "جمرہ بزرگ بڑا" Biggest Jimra یا بڑا شیطان پھر اس سے
چھوٹا جمرہ جو سب سے چھوٹا جمرہ یا شیطان۔ آج صرف ان چھوٹے والے شیطان کی ہی

10 JULY WEDNESDAY (62)

بیٹا اُن کی بھی بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر سات کنکریاں چھوٹے شیطان کو ماریں

پھر گھر واپس آگئی - آج کے بعد سے تلبیہ ختم ہو گیا لیکن احرام نہیں کھول سکتا

ابھی مجھے اپنی قربانی کی اطلاع نہیں ملی - گرمی تھی کہ کاٹتا تھا سر چکرا جانے کا اور

شام تک قربانی ہو جانے کی اطلاع آئی ایک صاحبہ سے قینچی لے کر ان سے بال کٹوائے

تب احرام اتارا خوب نہائی تب جا کر تھوڑا سکون ملا۔

23 جون - منیٰ -

آج تینوں شیطانوں کو کنکری مارنا ہے خیمہ سے باہر آئی سامنے والیاں بہت سی

کنکریاں مارنے کا انتظار کر رہی تھیں کوئی دھکا دے رہا تھا کوئی لگا رہا تھا میں نے دو زینب

اور سائرہ سے کہا تھا تھوڑے بعد چلیں گے خوب تک ذرا مجمع کم ہو جائے گا۔ ظہر

کی نماز پڑھ کر واپسی 21 کنکریاں لیں - مسجد میں دو ضعیفہ عورتیں بیٹھی

تھیں خوشامد کر کے ان کو بتایا ہماری کنکری لیٹی جا کر مار دینا حیدرآبادی لوگ

تھی ان کی سمجھ میں نہیں آ رہی تھی لیکن ان کی کنکریاں لے لی تھیں اس طرح 63

کنکریاں لے کر چلے بھلا ہو ہمارے سائرہ کا کہ دھیوں کی 42 کنکریاں انہوں نے ماریں

آج رش کی کوئی حد باقی نہیں تھی کسی طرح تینوں جمروں کی رمی کر کے نکلے اذان

ہو گئی تھی لوگ کسی نہ کسی چیز پر جگہ بنا کر خود عبادت کی ایک دیتی کا بڑا سہارا

تاکہ ادا ہو جانا اتنا بچھا کر نماز مغرب ادا کی اور خیمے میں واپس آگئے۔

ابا نے بتایا کہ آج کی رات کو گیارہ بجے طواف زیارت کو جانا ہے سعی بھی کرنا ہوگی

11 JULY THURSDAY (63)

کیونکہ تیسرے شیطان کو کنکری مار کر منیٰ چھوڑ دینا ہوگا - میرے پیر

بہت بری طرح دکھ رہے تھے تکان اور گرمی سے طبیعت ہولائی جا رہی تھی آج

تیسرے دن ہماری کرنے ہیں کئی سائرہ اور راشد میاں جا رہے تھے ان کو کنکریاں دے کر بھیج دیا

تھوڑا کھانا کھایا رات میں طواف زیارت کے لئے ساڑھے گیارہ بجے گئے تھے - طواف

اور سعی کر کے حرم پاک سے باہر آئے تو الحمدللہ اذان ہو رہی تھی - حرم سے

کاروں سے منیٰ کے لئے روانہ ہوئے لیکن سڑک پر ٹریفک کی کوئی حد نہیں تھی جو ہر طرف

پھنسی گاڑیاں بس لاکھوں لوگ طواف زیارت کر کے جب واپس ہو رہے تھے خود بخود

24 جون - منیٰ -

ہی خیمہ میں آئے تو فجر کی اذان ہو رہی تھی چار بجے تھے جا کر پل پر وضو کیا اور

نماز فجر پڑھ کر جو لیٹے سوئے تو ناشتہ لے کر باجی جانے سے آوازیں آئیں

خیمہ کے دروازے پر پکارا السلام علیکم تب جا کر آنکھ کھلی تھی - بندگی

تھی اور کھانا سے طبیعت بہت مکدر تھی اسی لئے ہمت نہیں پڑی تھی کہ اس وقت

عبادت کے لئے وضو کرنے باہر جانے صرف ایک پیالی چائے پی کر پھر لیٹ گئے - آج شیطان

کو کنکری مارنے جانے کا دم نہیں تھا سائرہ اور راشد میاں کو کنکری لے کر بھیج دیا - سارے

دن آس پاس کے خیموں سے لوگ عمرہ سے ملنے اور حسن انتظام کے لئے ابا کا شکریہ

ادا کرنے آتے رہے کویت کی بہن کے رشتے سے کچھ لوگوں سے تعلقات رہے جن سے اب تک بھی

کیسے کچھ لوگوں سے اللہ اعلیٰ کے تعلقات ہو گئے تھے جو اصل میں مختلف اوقات میں ملوں

پر دھونے ہی جاتی تھی تو انڈیا پاکستان نیپال کی خواتین جھرمٹ میرے ہی ساتھ
بیہمان ہی جاتی تھیں بس "السلام علیکم" "وعلیکم السلام" کہا "کہاں سے تشریف لائی ہیں" یہ سب
نے کتنی باتیں جانی لیں عرفات ہی گیا رہا مزدلفہ میں کہاں قیام معلوم عمرہ وغیرہ بنیادی خیالات ہوتے
اور کچھ ایسی اپنائیت کا مظاہرہ ہوتا کہ پردیس یا اجنبیت بالکل معدوم ہو جاتی۔ ایک
صاحبہ مسقط سے آئی تھیں ان سے بھی میری باتیں کیا آئی تھی شدت ان کو بہت اچھی لگی
جاتی تھیں مجھ خواتین لوگ کے مختلف اصلاح کی تھیں بڑے خلوص کا مظاہرہ کرتی تھیں
اور لوگ خواتین ~~[illegible]~~ خوش قسم کی اہلیہ کی یا کوئی دوست تھیں یا پھر خوش ساتھی اور حسن اسلام
میں ان دونوں خیال ہوتی کی مزاج پرسی جناب دھونے گئی یا خود دم کی خوشی سے لگنے یا جو لیے
لکیر کھانے لگے مجھ باہم تعلقات کی نظر ہو جاتا ہے یہ دو سے راستہ یہاں سے بھی
دھو کر تے یا اپنے خیمے سے ہماری طرف آتے کھانا پڑھاتے پھر خیمہ پر کافی دیر تک جب ایسی
ہوتی تا خیمہ پر بھی کافی مہمان خواتین دونوں سے رخصت ہوئے آئی تھیں سب سے باتیں
ہی حال اسی دوران میں سامان بھی پیک کیا جا رہا تھا آج بعد نماز عصر منیٰ سے جدہ
ان شاء اللہ روانگی ہے بعد ظہر تھوڑی تلاوت کی توفیق ہوئی شام کو نہا کر کپڑے تبدیل کیے اور
مغرب کی نماز پڑھ کر ہم منیٰ سے روانہ ہوئے راستہ میں ٹریفک بند تھا آج نیپال کے
بادشاہ منیٰ سے جدہ واپس ہو رہے تھے راستے بند تھے سینکڑوں سپاہیوں کا دستہ
سڑک کے دونوں طرف اور میلوں دور تک پہاڑوں پر نشیب و فراز پر جگہ جگہ بند تھیں

بالکل میں بے شاہ کے گذرنے کے دھوپ اور گرمی سے بے حال ہو ڈیوٹی پوری کر رہے تھے خیر کافی تاخیر
کے بعد دس بندہ کا رول اور باڈی گارڈس کی گاڑیاں نکل جانے کے بعد جب بادشاہ وقت کی سواری
گزر گئی تو ہمیں اپنی کار لگانے کی اجازت ملی غروب سے کچھ دیر قبل ہم جدہ واپس ہوئے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر
ہے کہ اس نے حج بیت اللہ پورا کر دیا خدا کرے باقی مناسک حج بھی بخیر و خوبی ادا ہوں۔ شام کو فون پر
حبیب صاحب اور ~~[illegible]~~ عارفہ سے بات ہوئی خیریت معلوم ہو کر سکون ہوا۔

25 جون۔ جدہ۔

بہت تھکان ہے سارے بدن میں درد ہے پنڈلی کا شدید تکلیف ہے اور سب سے بڑھ کر اندھو یا لبیت پرانی کراہی ہیں
آج مکمل آرام کر کے کل ان شاء اللہ مدینہ شریف چلی جاؤں گی۔

26 جون۔ جدہ۔ "میں جاؤں سر کے بل لیے بے تاب نگر یا رسول اللہ"
نماز ظہر سے فارغ ہو کر پھر احرام باندھ لیا کیونکہ آج ان شاء اللہ جدہ سے مکہ جانا ہے اور وہاں سے عمرہ کر کے
مدینے جانا ہے۔ مکہ پہنچنے کے بعد ہی کھانا کھا کر میں حرم پاک چلی گئی طواف اور سعی سے فارغ ہو کر پھر ان میں
ہم آنس واپس آئی اور وہاں سے آٹھ بجے شب میں مدینہ کے لئے روانہ ہوئی۔ راستہ میں ایک
سنسان سی جگہ پر ڈرائیور نے بس روک لی۔ یہاں پر ایسی خاص مقصد سے ایک مسجد بنی ہوئی تھی جس میں

SUN 14

زمین دری بچھی تھی ہم سب نے نماز عشاء ادا کی۔ اس قسم کی مساجد اطراف میں تھوڑی تھوڑی
دور پر بنی ہوئی ہیں جن میں حجاج نماز کے اوقات میں نماز ادا کرتے ہیں۔ ایک بجے
شب میں ہماری بس پھر روانہ ہوئی بس کیا تھی کار سے بھی زیادہ آرام دہ۔ ایر کنڈیشن لگتا چاہیے
دوسری سیٹ کھول کر سمجھ سیدھی کر لیجیے۔ درود شریف ورد زبان تھا رسول پاک کی نگری آ رہی تھی جب بہت

(66)

نیند کا غلبہ ہوا تو تھوڑی دیر کو لیٹ گئی پھر اچانک آنکھ کھل گئی۔ میں کوئی افسانہ نگار ہوتی
بیان کرتی اپنا احساس اور اپنے جذبات کا اظہار کرتی۔ بس یوں کہ فضا میں ایک عجیب سی خوشبو
پھیلتی جا رہی تھی ایک دم سے اس کا احساس ہوا۔ بہت کئی دفعہ زور زور سے اچھی طرح اس خوشبو کو اور
مست ہو جانے والی خوشبو کو اپنے اندر سمو لینے کی کوشش کی تھی درود شریف پڑھنے میں بھی لطف
بڑھتا جا رہا ہے۔ تین بجے ہم لوگ مدینہ کی سرزمین پر اتر گئے۔ ایل صاحب کا انتظام کیا لینے گاڑی
رکتے ہی ایک ~~معلم نما بھی~~ صاحب آ کر پوچھنے لگے آپ کو راستہ میں کوئی زحمت تو نہیں ہوئی
اور جھٹ سے اور سامانوں کو چھوڑ خود جا کر بس سے میرا سوٹ کیس اور بیگ نکال کر لے آئے
تھوڑی ہی دور چلنے پر ادھر اسے ہوٹل کے عقب سے ایک گلی گئی ہے جس میں ہندوستانی حجاج کے ٹھہرنے
کے واسطے دار ابو خالد نام سے ایک عالی شان بلڈنگ تھی اس میں پہلی ہی منزل پر کمرہ نمبر
101 میں میرا سامان رکھ دیا گیا ساتھ میں بدر الحجہ والی خلیقن لوا جی تھی آس پاس کے
کمروں میں اور لوگ ٹھہر گئے مکہ کے فارمیسیٹ الیاس صاحب کی فیملی میرے ہی فلیٹ
کے دوسرے کمروں میں رک گئی ذرا سی دیر میں مسجد نبوی سے تہجد کی آواز گونجی ~~[illegible]~~
ایسی دلکشی اور حیات پرور آواز کہ دل گنگنا اٹھا۔ جلدی جلدی سامان اتارا۔

26 جولائی مدینہ۔ دار ابو خالد

تہجد کی نماز کے لئے جانا مشکل تھا جلدی سے غسل کیا کپڑے بدلے وضو کیا اتنے میں نماز فجر
کا وقت ہو گیا تقریباً چار بجے اذان ہوئی ہم سب بھاگ کر مسجد پہنچے آج سے نماز پنج وقتہ مسجد نبوی
میں حرم پاک میں جا پڑھنی ہیں ان شاء اللہ چالیس نمازیں پوری کرنی ہیں۔ اف وہ حرم پاک میں

(67)

میرا پہلا لگتا کہ مدینہ کا قدم ایک سکتہ سا طاری تھا نہ سمت کا اندازہ نہ راستہ کا
کسی سحر زدہ کی طرح جس طرف سب لوگ مڑے مڑ گئے جہاں سب بیٹھے بیٹھ گئے نہ دل قابو میں نہ دماغ
سنتیں پڑھیں اتنے میں تکبیر کی آواز آئی خود فراموشی میں نماز ادا کی واپس آ کر سب لوگ اپنے
اپنے بستروں پر لیٹ گئے لیکن مجھے کسی طرح چین نہیں آ رہا تھا بستر پر کھڑے ہو کر ادھر کھڑکی کی آہستہ
سے کھولی سامنے جھل جھل حرم پاک نظر آ رہا تھا کچھ خوشی کچھ خوف جلدی سے کھڑکی بند کر دی دبے
قدموں سے دروازہ کھول کر باہر نکل گئی زینہ طے کر کے باہر سڑک پر آ گئی حرم کو جانے والی سڑک
پر کچھ سوڈانی عورتیں اور بچے زمین پر چادر بچھائے مختلف اشیاء بیچ رہی تھیں "خمسہ ریال"
"عشرہ ریال" کی آوازیں آ رہی تھیں تھوڑی تھوڑی روشنی پھیل چکی تھی تھوڑی دور ادھر ادھر گھوم کر
لوٹ آئی چاروں طرف بازار لگے تھے دکاندار نماز فجر سے فارغ ہو کر دکانیں کھول رہے تھے۔
روضہ پاک پر حاضری کی تیاری کر لی پھر معلوم ہوا 1½ سے 3 بجے تک صرف عورتوں کے لئے روضہ مبارک
کھولا جاتا ہے نماز ظہر سے پہلے پھر غسل کیا اچھی طرح دانت صاف کئے کپڑوں میں خوشبو لگائی اور سب
کے ساتھ مسجد میں نماز پڑھ کر روضہ اطہر ~~[illegible]~~ پر سلام پیش کرنے چل پڑی اس دربار کی شان نگاہ
میں اٹھا رہی تھی کتابیں لے کر گئی تھی مولانا منظور نعمانی نے اپنی کتاب حج لبیک میں سلام پیش کرنے
کا طریقہ سمجھایا ہے مولانا علی میاں نے اپنے ایک خط میں اپنے تجربات کا نچوڑ لکھتے ہوئے اس سلسلہ میں ہدایات
دی ہیں اور ایک کتاب میرے پاس آفتاب عظیم کی تھی۔ جدہ سے ہر وقت تمام کتابیں زیر مطالعہ رکھیں لیکن حضور
کے سامنے حاضر ہوئی تو آنکھیں اور زبان سب گنگ ہو گئے آنسوؤں کی ایسی بوچھار کہ کچھ دکھائی نہیں پڑ رہا تھا

(68)

بمشکل تمام منہ سے نکلا "السلام علیک یا رسول اللہ" اور پھر کتاب کھول کر کیا پڑھا کیا نہیں مجھے یاد نہیں
زبان اس قابل ہی نہیں رہ گئی تھی کہ صحیح الفاظ منہ سے نکلیں بمشکل اپنا اور دوسرے عزیزوں کا سلام عرض
کیا آگے بڑھ کر حضرت ابوبکر صدیق رضی اور حضرت عمر رضی کی زیارت کی اور سلام عرض کیا پھر روضۃ الجنۃ میں نفل پڑھے
حضور ﷺ نے فرمایا ہے جس نے روضۃ الجنۃ میں نماز پڑھی میری شفاعت اسکے لئے واجب ہو گئی۔
۲ سے ۳ بجے تک صرف ایک گھنٹے کے لئے اس وقت روضہ پاک صرف خواتین کے لئے کھلتا ہے وقت ہو گیا تھا۔ دربان
وہاں پر رکنے والوں پر کوڑے اٹھا رہا تھا بادل ناخواستہ واپس آگئی۔ الحمد للہ چاروں وقت کی نماز مسجد نبوی میں
ادا کی۔ درود شریف کا خاص اہتمام ہے۔ بیساختہ زبان پر صلواۃ و سلام جاری رہتا ہے۔

۲۸ جون ۔ مدینہ منورہ ۔ دار الوفالہ ۔

فجر کی نماز پڑھ کر سب سو گئے تو چپکے سے اٹھ کر غسل کیا کپڑے بدل کر خوشبو لگائی اور جلدی اپنی
بے چین روح کو سکون دینے آج مولانا منظور نعمانی کی کتاب نہیں لے گئی تھی کیونکہ الحمد للہ اچھی طرح پڑھ لیا
تھا حضور اقدس میں سلام پیش کیا رفقاء محترم کی زیارت کی آج دوسرا دن تھا تھوڑی ہمت بندھ گئی تھی پھر
اکیلی تھی تنہائی میں جو جو دل میں تھا سب حضور سے عرض کر دیا روتی جاتی تھی اور کہتی جاتی تھی پرسکون دل
رہا تھا اپنا سلام پیش کیا پھر عرض کیا حضور آپ کو میرے حبیب صاحب نے سلام پیش کیا ہے آقا آپ
کو میری عارفہ نے سلام پیش کیا ہے اے اللہ کے محبوب میرے بھائیوں اور بھاوجوں کی طرف سے سلام قبول فرمائیے
اے امی امت سے محبت کرنے والے میرے ننھے بچوں جی اور صدف کی طرف سے سلام قبول فرمائیے اور ایک ایک
کا نام یاد کر کے عزیزوں غیر عزیزوں سب کا سلام پیش کیا۔ جنت کی کیاری میں ساتوں ستونوں میں جن کے پاس
دعا قبول ہوتی ہے سب جگہ نفل پڑھ کر دعا مانگی اس ایک ہستی کے لئے جو مجھے دنیا میں سب سے زیادہ

(79)

عزیز ہے دیر تک تڑپ تڑپ کر دعا کی کہ پروردگار ان سے جو کچھ غلطی کوتاہی ہوئی ہو اسے معاف فرما دیجئے اور حضور سے
ان کی شفاعت کی سفارش کر دیجئے اور اس دربار عالی میں ان کو بھی آنے کی اجازت دے دیجئے۔ کوئی نہیں
تھا دعا مانگتی جاتی تھی اور روتی جاتی تھی خوب دل ہلکا کر رہا تھا بڑی دیر کے بعد جب طبیعت صاف ہوئی ہوئی تو درود
شریف پڑھ کر اٹھ گئی۔ بی بی فاطمہ زہرا رض کے حجرے پر سلام پیش کیا مصلے رسول کی زیارت کی قریب
ہی سلام پڑھا ہو تقریباً ۹ بجے کمرے پر اکیلے واپس آئی۔ لیکن اوقات کی نمازوں اور درود کا سلسلہ بحمداللہ
جاری رہا ۔ اللّٰھمّ صلّ علیٰ محمّدٍ وّ علیٰ آلہٖ وَاَصحابہٖ اجمعین ۔

۲۹ جون ۔ مدینہ منورہ ۔ دار الوفالہ

دونوں دن ناوقت نہا لینے سے یا جو بھی وجہ ہو شدید نزلہ کھانسی میں مبتلا ہوں بخار بھی ہو گیا ہے
سارا بدن درد سے پھوڑا ہو رہا ہے راشد میاں بیچارے ڈسپنسری سے ڈاکٹر سے بات کر کے آئے
ان کے آفس سے ملحق تھا ہیں انچارج ڈسپنسری ~~[illegible]~~ آئے دوا بھی لکھ آئے خیر دوا سے آرام کی
کیفیت نماز فجر پڑھ کر کمرے پر واپس آگئی۔ آج صبح سلام بھی پیش کر سکی انشاءاللہ بعد ظہر
جاؤں گی۔ دوپہر کو جمعہ غلط وقت معلوم ہونے سے گئی تو حجرہ بند ہو چکا تھا باہر سے ہی سلام
اور نذرانہ عقیدت پیش کیا اور مسجد نبوی میں بھی رہی۔ شدید بخار کی حالت میں مبتلا ہوں بحمداللہ
معمولات میں فرق نہیں ہے راشد میاں نے اپنے کمرے پر دعوت کی ہے بعد نماز عشاء پروگرام تھا مگر خدانخواستہ کسی
وقت کی نماز قضا ہونے کا خطرہ نہ ہو۔ بیچارے نے ہر قسم کی مہربانی دی ہے اور مٹھائی پلاؤ تھا خوب
مزے سے کھایا بارہ بجے کو واپس آئے۔ بہت دیر تک بازار میں ٹہل کر ہی اور راشد میاں ساتھ ہی آتے ہیں۔ راشد میاں کا
بس نہیں چلتا میرے لئے کیا کر دیں۔

۳۰ جون ۔ مدینہ منورہ

جمعہ کی مسجد چلی گئی تھی ۸ بجے روضہ پاک کا پھاٹک کھلا اب تو ہمت پیدا ہو چلی ہے اکیلے خوب خوب زیارت

19 JULY FRIDAY

(70)

کی اور سلام پیش کیا۔ چار پانچ روز ہو چلے ہیں لیکن طبیعت بھری نہیں ہے حال دل حضور سے
کہنے میں کیا لطف آتا ہے۔ حضور پاک بہت گنہ گار ہوں سر سے پیر تک گناہوں میں لپٹی ہوں کس منہ سے
آپ کو پکاروں آپ تو اپنی امت سے بہت محبت کرتے ہیں میرے لئے اللہ رب اکرم سے استغفار فرمایئے
میری شفاعت قبول کر لیجئے آنکھ اٹھتی نہیں ہے گویا کسی بادشاہ کا دربار ہے لوگ چاروں طرف زیادہ
تر یہیں ہیں بعض ضبط کر لیتے ہیں اور بعض بلبلا کر چیخ مار کر رونے لگتے ہیں۔ پردہ نشین عورتیں بھی
جن میں ہندوستانی اور پاکستانی دونوں شامل ہیں کونوں میں منہ چھپائے زیادہ مشغول ہیں کچھ حضرت
اور اپنی بی بی فاطمہ کے حجرے پر یا کبدہ فاطمہ الزہرا کہہ کر حسب عادت بلبلا کر رہی ہیں اور ماتم
کا انداز ہے سینہ کوبی کر رہی ہیں ایک ستون کا سہارا لے کر ہم بھی زیارت کرنے لگی۔

یکم جولائی ۔ مدینہ منورہ

رات مولانا منظور نعمانی صاحب کی کتاب دیر تک ایک ایک لفظ خوب دل لگا کر غور کر کے
پڑھا تھا اکثر و بیشتر کتاب ہذا زیر مطالعہ رکھتی ہوں مولانا موصوف نے فرمایا ہے کہ ان کا تجربہ تھا
ہے کہ ۷ اور ۸½ بجے یعنی ہندوستانی ٹائم کے حساب سے ۱۰ اور ۱۱ بجے دن میں روضۂ
اقدس پر بھیڑ نسبتاً کم رہتی ہے اسلئے نماز فجر پڑھ کر واپس آ گئی تھی 7½ بجے پھر حرم
شریف کی طرف چلی واقعی ہجوم کچھ کم ضرور تھا موقعہ غنیمت تھا درود شریف پڑھتی
ہوئی اندر چلی گئی اور بالکل پیچھے کی طرف ایک جگہ دیوار کے پاس جا کر پیر جما دیے سامنے روضہ
مقدس پورے جاہ و جلال کے ساتھ جلوہ افروز تھا سلام عرض کیا پھر دونوں رفیقان محترم کی خدمت
میں سلام عرض کرنے کے بعد پھر حضور سے بات کرنے کی ہمت کی کہ حضور بہت بڑا گنہ گار ہوں

JULY 20 SATURDAY

(71)

لیکن آپ کی شفاعت کا آسرا ہے اگر آپ نے شفاعت خدانخواستہ نہیں فرمائی تو میں بے موت مر جاؤں گی
خدا کے لئے آپ اللہ تعالیٰ سے میرے لئے استغفار فرمایئے وہ آپ سے بہت محبت کرتے ہیں آپ کی
التجائیں سن لیں گے۔ اپنے سب عزیزوں اور غیر عزیزوں کا سلام پیش کیا۔ کیونکہ حضور نے فرمایا
ہے کہ اگر کسی نے تم سے مجھے سلام پیش کرنے کو کہا اور تم نے نہیں کیا تو گویا تم نے امانت میں
خیانت کی۔ میں اللہ تعالیٰ سے عرض کیا تا کہ اگر کسی کا سلام پیش کرنے سے رہ گیا ہو۔ تو آپ عالم الغیب ہیں حضور ﷺ
اس کا سلام قبول کرنے کی سفارش کر دیجئے

۲ جولائی ۔ مدینہ منورہ

نماز فجر کے بعد واپس آ کر ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہو کر سات بجے پھر حرم چلی گئی باب جبرئیل
کے بالکل سامنے سے جو راستہ گیا ہے اس میں پہلے بی بی فاطمہ کا حجرہ ہے پھر آگے بی بی عائشہ
کا حجرہ مبارک ہے یہی حضور کا روضہ مبارک ہے چاروں طرف خوبصورت جالیاں گویا بارگاہ نبوی
میں دست بستہ ہاتھ باندھے عرض دعا کر رہی ہیں۔ روضہ مبارک اور منبر شریف کے درمیان کا
حصہ "ریاض الجنۃ" کہلاتا ہے جس کے متعلق خود ارشاد نبوی ہے کہ یہ جنت کی کیاریوں میں
سے ایک ہے جو جنت میں واپس چلی جائے گی۔ پوری مسجد میں سرخ رنگ کے خوبصورت قالین
بچھے ہیں جبکہ ریاض الجنۃ میں سفید قالین رونق افروز ہیں جن پر ہرے رنگ کے پھول

SUN 21

ہیں بالکل کیاری کا سماں پیدا کیا گیا ہے ریاض الجنۃ میں دو رکعت تحیۃ المسجد پڑھی ایک خاص
بات یہاں یہ بھی ہے پوری مسجد میں سرخ رنگ کے ستون ہیں لیکن یہاں کے سات ستونوں کو
سفید رنگ کا بنایا گیا ہے یہ ساتوں ستون اپنی جگہ نہایت مبارک اور قیمتی ہیں۔ ستون عائشہ رضی
ہے۔ جس کی نشاندہی بی بی عائشہ نے کی تھی ستون حنانہ ہے یہ محراب النبی کے بالکل پاس ہی

اسی کے پاس کھجور کا وہ خوش قسمت درخت بھی دفن ہے جس سے ٹیک لگا کر حضورؐ
خطبہ فرماتے تھے اور کھجور منبر بن جانے کے بعد یہ درخت بچوں کی طرح پھوٹ پھوٹ کر رو دیا تھا۔
اسی طرح ستون حنانہ، ستون سریر، ستون تہجد، ستون حرس۔ ستون وفود اور ستون ابو لبابہ
جہاں صحابیٔ رسولؐ حضرت ابو لبابہ کا قصور معاف ہوا تھا۔ یہ سب دعا کی قبولیت کی
خاص جگہیں ہیں۔ کچھ میں بعض اوقات دم سا گھٹتا لگتا تھا لیکن کسی نہ کسی طرح جہاں
تک ممکن ہو سکا ستونوں کے پاس نفل نمازیں پڑھیں۔ پھر ریاض الجنہ سے واپس آکر
باہر اصحاب صفہ کا چبوترہ دیکھا۔ یہ وہ اصحاب رسولؐ تھے جنکی کفالت خود حضورؐ فرماتے
تھے۔ راشد میاں نے بتایا تھا اصحاب صفہ کی بھوک کے واسطے سے دعا مانگی جاتی ہے
چبوترے پر بیٹھ کر کلام پاک کی تلاوت کی اور ایصال ثواب کیا حضورؐ سے لے کر سب کی روح مبارک
کو پہنچنے کے لیے خلفاء راشدین امہات المومنین نور چشم رحمت للعالمین اور دیگر بزرگان دین
کی مقدس ارواح کو پہنچا کر اپنے والدین اپنے بھائی اپنے ساس سسر قدسیہ اور جمیل
بھائی مرحوم کو پہنچنے کی اللہ پاک سے التجا کی اور خوب دل کھول کر دعا مانگی۔ بہت
دیر ہو گئی تھی اکیلے واپس جانا تھا دل تو نہیں چاہ رہا تھا لیکن آنا ہی پڑا۔

3 - جولائی - مدینہ منورہ

دو دن اکیلے جا کر بہت مزا آیا تھا خوب دعا میں دل لگتا تھا آج بھی میں ناشتہ کر کے
جامعہ منہی سے روانہ ہو گئی۔ راشد میاں کے دو درزیوں نے ناشتے اور کھانے پر
بہت اصرار سے مدعو کر رکھا ہے اسلئے جلدی آنا ہی ہے بہر حال حال دل کہنے تو ضرور جانا

تھا۔ آج میرا دل چاہا کہ وقت کم ہی کیوں نہ ہو حضورؐ کی خدمت میں حاضر ہو جاؤں
مولانا علی میاں نے اپنے جامع القرآن کے حج نمبر میں اجازت دی ہے کہ دل کا کوئی ارمان
باقی مت رکھیے گا چنانچہ میں بھی دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر حضورؐ کے قدموں میں پہنچ گئی۔ سلام
عرض کیا "حضورؐ کنیز کا سلام قبول فرمائیے" اور پردے کے اندر اپنا منہ ڈھانک کر خوب دل
لگا کر عرض مدعا کیا عرض کیا کہ اللہ پاک سے میرے اور میرے شوہر کے لئے استغفار فرمائیے گا
بہت گناہ کیے ہیں کوئی گناہ باقی نہیں ہے جس میں ہم لوگ ملوث نہ ہوں آقا بہت بڑا آسرا لیکر
حاضر ہوئی ہوں اللہ پاک سے ہماری مغفرت بے حساب کی سفارش فرمائیے۔ اور میرے
شوہر کو بھی یہاں آنے کی اجازت مل جائے اسلئے آپ حضورؐ اللہ پاک سے سفارش کر دیجیے۔
میں نے یہاں آنے کی اجازت حضورؐ سے دو آدمیوں کے لئے اور بھی بار بار لی ہے بیمار نہ اور
خالد میاں۔ اور لوگوں کے لئے بھی عرض کیا ہے۔ میری آنکھوں سے آنسو بہے جا رہے تھے میں نے
سلام بھی پڑھا۔ خوب دل کی گہرائیوں سے پڑھا۔ مست اور مدہوش ہو کر پڑھا۔

شفاعت کا تاج تمہارے ہی سر پر + سلام آپ پر شافع روز محشر
سلام آپ پر چارہ ساز غریباں + فقیروں کی قسمت غریبوں کے یاور

میں سلام پڑھتی جاتی تھی اک مدہوشی کا عالم تھا میں نے حضورؐ سے اپنے گناہوں کا اقرار کیا

ادھر دیکھیے رحمت دو جہاں + میں نادم ہوں اپنے گناہوں کے اوپر
ڈھلکتے ہیں آنسو مری چشم تر سے + نظر التفات کی اے مہر گستر
سلام آپ پر بھی کرم ہو قبول شاہا + چمک جائے تقدیر کا میری اختر
بہت دور سے چل کے آئی ہوں آقا + نگاہ کرم کیجے میرے اوپر

24 JULY WEDNESDAY (74)

میں روتی رہی سلام پڑھتی رہی جب خوب دل بھر گیا تو درود شریف پڑھا - اور ان تمام
لوگوں کا سلام عرض کیا جنہوں نے خدمت اقدس میں سلام پیش کرنے کی درخواست کی تھی
خاص طور سے حبیب صاحب تمارا لئیے دونوں معصوم بچوں کی طرف سے بار بار سلام عرض کیا۔
آج میں نے دوسرا کوئی کام نہیں کیا واپس آ گئی ۔ { مزار مقدس پہ ہر آن و ہر دم / صلوٰۃ و تسلیم و سلام کہو }

4 - جولائی - 5 - جولائی - مدینہ منورہ

آج جمعرات ہے آج عشاء کے وقت میری چالیس نمازیں پوری انشاءاللہ ہو جائیں گی
میں نے بحمد اللہ اپنا قرآن شریف بھی ختم کر لیا ہے آج زیارت کو بھی جانا ہے - بمشکل وقت نکال
کر دربار مقدس میں سلام عرض کر آئی ہوں آج ہم یہاں سے کچھ دور پر ایک متبرک کنواں
دیکھنے گئے جس سے حضور نے خود بہ نفس نفیس ڈول سے پانی نکال کر خود پیا تھا اور اپنے
اونٹ کو پلایا تھا نیز اپنا سر مبارک دھویا تھا - آج بھی یہ کنواں بالکل اپنی اصلی شکل
میں بنا ہوا ہے ہم نے ڈول سے پانی نکالا وضو کیا اور پیا بھی - پھر ہم لوگ مسجد قبلتین -
پہلی مسجد قبا مسجد ابو بکرؓ مسجد عمرؓ اور مسجد علیؓ گئے سب جگہ دو دو نفل تحیۃ المسجد پڑھے
مسجد جمعہ دیکھی - جنت البقیع گئے دور سے فاتحہ پڑھا - دوپہر کو واپس آ کر مسجد نبوی
میں نماز ظہر پڑھی اور گھر واپس آ گئے رات تہجد کے وقت نہائی غسل کرنے سے طبیعت کچھ
کسل مند تھی اسلئے عصر کے وقت بھی نماز پڑھ کر واپس آ گئی پھر مغرب کی نماز کو گئی تو عشاء
پڑھ کر واپس آئی رات کو کھانے پہ بھی مدعو تھی واپسی تک ساڑھے بارہ بج گئے سو گیا تھا

JULY THURSDAY 25 (75)

رات میں خوب درود شریف پڑھوں گی کیونکہ کل سے بری حالت تھی کل جمعہ ہے
ابھی سے دل اندر سے ہول رہا ہے کہ دیکھو کل رات کو آئی ہوں وہ گاڑی ہم جمعہ کے بعد جمعہ واپسی
کا انشاء اللہ ارادہ ہے ۔

- مدینہ منورہ -

جمعہ کا روز صبح ہی حضور کو اپنا اور اپنے سب عزیزوں و دیگر عزیزوں کا سلام عرض
کر آئی ہوں ۔ اور بہت کچھ عرض مدعا کر کے حضور سے رخصت ہو آئی ہوں یہ بھی عرض
کر دیا ہے کہ آقا اللہ پاک سے دعا کیجئے گا میری یہ حاضری آخری حاضری نہ ہو کہ پھر مجھے
یہاں آنا نصیب ہو اور اگلی بار میں اپنے شریک حیات کے ساتھ آؤں - بعد نماز عصر مدینہ پاک
سے روانگی ہوئی اور مغرب و عشاء کی نماز راستہ میں پڑھی 1½ بجے کے قریب مکہ پہنچے
عجیب حسرت کی بات ہے کہ گاڑی سے اتر کر میتہ چلا کر میری آواز اسی طرح پڑ گئی ہے
کہ اشارے سے بات کرنا پڑے گی - بہر کیف رات میں ہی حرم شریف گئی عمرہ کیا - طواف
کر کے مقام ابراہیم کی زیارت کی دو رکعت نفل پڑھے زمزم پیا - صفا مروہ کی سعی کی عمرہ
پورا ہوا تو تین بج گئے تھے اور لوگوں کو میں نے واپس کر دیا کہ میں فجر کی نماز پڑھ کر انشاءاللہ
آؤں گی - تہجد پڑھا بیٹھ کر کعبہ شریف کا دیدار کرتی رہی فجر کا وقت ہو گیا تو نماز فجر سے فارغ
ہو کر گھر آ گئی - طبیعت بری طرح خراب ہے - شدید نزلہ زکام کھانسی کا شکار ہوں - حلق سے آواز بالکل نہیں نکلتی

6 - جولائی مکہ معظمہ

سب لوگ سو رہے ہیں - خیر سو رہے ہیں کیونکہ مجھے نیند نہیں آ رہی ہے گلے میں بہت تکلیف ہے - کھانسی
کی شدت ہے بعد نماز فجر اپیل کا موڈ آیا میں نے ان سے کہہ دیا ہے تو آ گاڑی بھرم / مجھے سلا دیں

ایل تیری بیٹھی ہوئی آواز سن کر مجھو گھبرا سی گئے ہیں فورا فون کر کے
ڈسپنسری یا ڈاکٹر کو معائنہ کروانے کی تاکید کی ہے - دوا دیکر لیکر ہیں
دس بجے تک جدہ ایل گھر کو پہونچ گئی - آج حبیب وعدہ حبیب صاحب کو فون اسلئے
نہیں کیا کہ آواز ٹھیک ہی نہیں رہی تھی - مجھو بہت یاد آرہا ہو لیکن کسی سے بات کرنا ممکن ہی نہیں .

۷- جولائی

میرے گلے میں کافی تکلیف ہے - بری طرح کھانسی آرہی ہے - کسی طرح کوشش کر کے
جمیل کھنشو بات کی ہے بدقسمتی سے حبیب صاحب سے بات نہیں ہو سکی - دولہن نے بتایا کہ صدف
کے چہرے اور سینہ پر دانے جیسے نکل آئے ہیں - بہت فکر مند ہوں - اللہ پاک اسکو اچھا کردے آمین
اب ایل نے اپنا آفس دکھانے کا پروگرام بنایا ہو ابھی ہم لوگ نکلیں گے - انشاءاللہ .
ایل کا آفس اور ان کی شان و شوکت دیکھ کر طبیعت خوش ہو گئی بہت
اعلیٰ آفیسر ہیں ماشاءاللہ دل سے دعا نکلتی ہے اللہ پاک اسکو عمر دراز بالخیر عطا فرمائیں .
یہاں سے پھر گھر فون کیا ہے حبیب صاحب گھر پر ہی تھے اتوار کا دن ہے بٹیا کے لئے دل بیقرار
ہو اٹھا ہے دولہن کو پریشان نہیں بھی ایسی لگتی ہیں کے ہو گئی ہیں جا کا ہے کو سوں ہوں صدف کے لئے
بہت دل دکھ رہا ہے - حبیب صاحب کو بتا دیا کہ میری تاریخ روانگی انشاءاللہ ۱۷ جولائی بروز جمعہ
ہے جمعہ دس بجے لیکن ہندوستانی لوگوں کے حساب سے ساڑھے بارہ بجے انشاءاللہ یہاں سے
چلوں گی مغرب کے وقت انشاءاللہ دہلی پہونچ جاؤں گی - بٹیا ادھر دونوں سے بات ہوئی ان کی
آواز بہت اچھی لگی - بس ایسا دل چاہا کہ اڑکر فورا پہونچ جاؤں .

شام کو دولہن نے یہاں کے دو مختلف بازار بھی دکھائے جدہ کو لوگ بھی "روشنیوں کا شہر"
یہ City of lights کہلاتا ہے اور یہ خوبصورت بازار تو دیکھ کر منہ سے واہ ہی نکلتی ہے
سب سے بڑی تعریف کی بات یہ ہے کہ اذان کی آواز آئی اور فورا دکانیں بند ہو گئیں خریدوفروخت
بالکل موقوف دکاندار "یا حبیب بعد از صلوٰۃ" ~~[illegible]~~ سلینہ "ملاقی بعد از صلوٰۃ" لینے لگتے
بہت اور یوں ہی دکانیں کھلی چھوڑ چھاڑ دکاندار اور کسٹمر سب بارگاہ خداوندی میں سربسجود ہو جاتے
ہیں جگہ جگہ پر تعمیر کر چھوٹی چھوٹی مساجد بنی ہیں کئی مساجد تو بڑی دکانوں کے سامنے ہی جماعت
کھڑی ہو جاتی ہے وضو خانے اور باتھ روم مردانے اور زنانے الگ الگ بنے ہیں - خواتین کے لئے باقاعدہ
کی قدآدم چہار دیواریاں تعمیر کر مساجد بنائی گئی ہیں اور قالین بچھے ہیں سعودی عرب میں بلا قیمت
کسی کو لگنے کی اجازت نہیں ہے باقاعدہ سب پر قیمہ اور یہ سامان سے لدی بھنڈی بازار سے لگا ہیں سامان
کے جھولے رکھے اور نماز کو کھڑی ہو گئیں میں نے اور دولہن نے بھی نماز مغرب ادا کی - پھر تھوڑا اور
خریداری کر کے ہم رات میں دس بجے گھر پہونچے

۸ جولائی.

آج ہم لوگ ہرنسی اسٹول دیکھنے گئے پھر بازار گئے وہاں سے ایل کو آفس ڈراپ کیا اور
ہم لوگ خریدو فروخت کر کے دوپہر کو گھر واپس آئے - شام کو ایل آئے تو انہوں نے کہا کہ
نیشنل ویلیم کا اپنا کلب ہے وہاں سوئمنگ پول ہے اور بہت سے قابل دید جگہیں ہیں چل کر تھوڑی
دیر بیٹھیں گے وہاں ہم نے گھوم گھوم کر سارے کیمپس وغیرہ دیکھے نہایت خوبصورت جگہ ہے
بعد مغرب نکلے تو رات میں گھر واپس آئے تو مجھ کو بتایا حبیب صاحب کا فون آیا تھا

میں لوگ بھی صدف کی طرف سے الجھی ہوئی ہوں کھانا مجبوراً کر ایل نے ماحفظ شوہر فون ملایا وہاں
1/2 12 بجے رات ہو گئے حبیب صاحب بھیجے ہی مل گئی خیریت معلوم ہوئی یہ بھی پتہ چلا کہ صدف کو ڈاکٹر اردا
کو دکھایا ہے جس سے میں نے یہ حساب لگایا کہ اس کو موجودہ ڈاکٹر کی دوا سے فائدہ نہیں رہا ہوگا
حالانکہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ پہلے سے آرام ہے لیکن میرا دل اب بالکل گھبرا گیا ہے صدف ٹھیک ہوئی
تب بھی میری طبیعت واپسی کے لئے بے چین تھی کہ اب تو عجیب الجھن ہے۔ اللہ رحم کرے۔

9۔ جولائی

رات کو ہم لوگ اور دونوں دیر تک میرے کمرے میں بیٹھے باتیں کرتے رہے۔ آج میں نے ایل
کو اپنا پروگرام بتا دیا ہے کہ 17 کو ان شاء اللہ واپسی ہے 16 کو میں صبح ہی مکہ چلی جاؤں گی
طواف وداع کروں گی ان شاء اللہ حاکم صاحب مرحوم کے لئے عمرہ کروں گی اور اس سے پہلے کم از کم
دو عمرے اور کر لیں ابوجان اور امی جان کے لئے لیکن ایک دفعہ مکہ جا کر ایک ہی عمرہ کیا جاسکتا
ہے اس لئے مجبور ہوں ورنہ دو دو ڈھائی ڈھائی گھنٹے عمرے میں لگتے ہیں اور بھی کر لیتی۔ ایل نے پروگرام
بنا لیا ہے کہ وہ اور دونوں بھی عمرہ ان شاء اللہ کل میرے ساتھ کر لیں گے۔ اور بڑی خوش نصیبی
کی بات ہو گی کہ ایک دن ایل کا میرے رہتے ہوئے پھر مدینے جانے کا پروگرام ہے ان شاء اللہ حضور کی
خدمتِ اقدس میں ایک دفعہ پھر حاضری کا موقع ملے گا۔ ایل دفتر چلے گئے ہیں میرا دل رہ رہ کر
گھبرانے لگتا ہے اللہ پاک اس کے دانے ٹھیک کر دیں اور خیریت سے سب سے ملاقات ہو۔ کل طوبی میاں
نے کہا کہ اب میں آپ سے بتاؤں کہ بعد میں صدف کا دنیا الکل آیا تھا لیکن میں نے آپ سے بتایا
نہیں کہ اکیلے کیسے آتی تو اور دل اس کے لئے بے قرار ہو گیا۔

9 جولائی شب

اس وقت ایل اور انکی دونوں لیلیں شادی میں گئے ہیں مجھ سے کہا تھا
لیکن میرا دل نہیں چاہا۔ کل مکہ بھی ہم لوگ نہیں جاسکیں گے ایل کی کوئی میٹنگ ہے۔ اور کسی انکم ٹیکس
سے متعلق آفیسر کا بھی کام ہے۔ میرا دل اپنی بچی کے لئے بے چین ہے۔

10 جولائی

کس قدر میں اپنے پروردگار کا شکریہ ادا کروں کیسی کیسی عنایات ہیں مجھ گناہ گار پر
اور انعام و اکرام کا فضل، رحیم و کریم نے بنایا ہے مجھ کو میرے بیٹے اپنے بھائی کی دوسرے
کا احسان بھی نہیں ہے۔ ایل نے خلاف امید ایک دم سے ایک بہت پیارا اور مبارک
پروگرام سنایا کہ کل آج جب وہ اپنے مہمان کو رخصت کر لیں گے تو چار بجے شام کے قریب
ہم سب ان شاء اللہ مدینے کے لئے نکلیں گے آج شب میں کل جمعرات کو اور جمعہ کو ان شاء اللہ مدینہ میں رہیں
گے نماز جمعہ پڑھ کر ہم لوگ مکہ کے لئے روانہ ہونگے جمعرات کی دن ورنہ اگلے دن ان شاء اللہ جدہ واپسی
ہوگی۔

11 جولائی - 12 جولائی

ہم سب لوگ یعنی ایل دونوں بچے محسن اور میں کل نماز عصر ادا کر کے جدہ سے چلے راستہ میں مغرب
کی نماز اور دیگر ضروریات سے نمٹتے ہوئے شب میں پھر ایک دفعہ میں محبوب خداوند عالم
کے شہر مدینہ پاک میں داخل ہو گئے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ
اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

یا اللہ تیرا لاکھ لاکھ احسان اور کرم بے پایاں ہے کہ آج میں بھی اپنے کو اس لائق سمجھ رہی ہوں
کہ اپنے تمام گناہوں (جن میں گناہ کبیرہ بھی ہیں اور صغیرہ بھی) کی مرتکب ہونے کے باوجود
اپنے کو سرورِ کونین کے شیدائیوں میں تصور کرنے لگی ہوں میں نے حضور کے سامنے اپنے گناہوں
کا اقرار کیا ہے اور اُن سے درخواست کی ہے کہ میرے لئے اللہ تعالیٰ سے استغفار فرمائیں
اور مجھے یقین سا ہو گیا ہے کہ ساقیٔ کوثر قیامت کے دن میری شفاعت ان شاء اللہ ضرور فرمائیں گے
میں جب روضۂ مبارک کے سامنے جا کر کھڑی ہوتی ہوں تو خدا جانے کیوں میری گناہ گار آنکھیں
خود بخود آبدیدہ ہو جاتی ہیں پھر میں نے حضور کی جالی میں سلام عرض کیا "السلام علیک
یا رسول اللہ۔ السلام و علیک یا حبیب اللہ"۔ میں کبھی مولانا منظور نعمانی کی کتاب
تو کبھی مولانا علی میاں کا بتایا سلام یا پھر آفتاب تعلیم کی کتاب سے جایا کرتی ہوں۔
اس سے بڑھ کر سلام عرض کرتی ہوں پھر میرے اندر جب نگاہ اٹھانے کی تھوڑی جھجک
آ جاتی ہے تو حالِ دل اپنے پیارے بہت بہت دلارے آقا سے عرض کرتی ہوں۔ آج بھی سلام
پیش کرنے کے بعد میں نے خوشی خوشی حضور سے کہا کہ حضور میں پھر آپ کے پاس آ گئی ہوں۔
اور پھر خلافِ توقع ایک دفعہ پھر یہ حسین موقع ملنے پر اللہ تبارک و تعالیٰ کا بہت بہت شکر ادا
کیا اللہ پاک سے درخواست کی آپ حضورِ پاک کو میری طرف متوجہ فرما دیجئے وہ آپ سے بہت محبت کرتے
ہیں آپ کی بات فوراً مان لیں گے اللہ پاک حضور سے سفارش فرما دیجئے کہ وہ میرے لئے میرے شوہر کے لئے
میرے بھائی اور بھاوجوں کے لئے میری ساس سسر کے لئے میری نند سلیمہ اور جمیل بھائی کے لئے میرے بھتیجے

اور بھتیجیوں کے لئے اور میری حدف کے لئے آپ سے استغفار فرمائیں اور قیامت کے دن
ہماری شفاعت قبول فرمائیں۔ پھر میں نے دل کی گہرائیوں سے اللہ پاک سے اپنے رفیقِ زندگی
کے لئے محبت مخصوص دعائیں کیں بہت سی اباجی طلب کیں بہت دیر تک میں نے اُن کے لئے اور جو اُن
نے اللہ تبارک تعالیٰ سے بہت کچھ عرض کیا پھر حضور سے بہت بہت کچھ عرض کیا میں نے حضور سے اللہ پاک
سے اُن کے اور اپنے لئے مغفرت بے حساب کے دعا گو ہونے کی گزارش کی میں نے اُن کے لئے اللہ کے
دربار میں آنے کی اجازت مانگی اور جو جو کچھ مجھے اور انکو اور اللہ کو معلوم ہے سب عرض کر دیا اور
انتہائی خضوع و خشوع سے اللہ پاک سے التجا کی کہ میرے حج عمرے طواف زیارتیں نمازیں یہاں مانگی ہوئی
دعاؤں میں سے ایک بھی چیز ایک بھی سجدہ اگر قبول ہوا ہو تو اُس کا ثواب آپ اپنے حبیب پاک
کے صدقہ اور طفیل میں میرے ساتھ اُن کو بھی دے دیجے۔ پھر جب خوب دل بھر گیا تو مجھے عارفہ
یاد آئی میں نے اُن کے لئے بھی اللہ پاک سے بہت دیر تک دعائیں کیں اُن کے حق میں مجھ سے اور میرا حق میں
اُن سے جو کچھ غلطیاں ہو گئی ہوں اُن سے دل سے معافی مانگی حضور پاک سے بار بار اُن کا سلام عرض کیا اور
اللہ تعالیٰ سے اُن کے لئے استغفار اور قیامت کے لئے شفاعت کی دعا کی آج میں نے اتنی مرحوم کے لئے
رو رو کر بہت دعا کی اسکی سید بھائی سے تو انکار اگر کسی نے اسکو غلط راستہ دکھایا تو اُس
احمد مگر لئے معافی مانگی اُس کی اپنی غلطیوں کو معاف کر دینے کی درخواست کی اُس کی قبر کی زندگی روشن
اور آسان کر دینے کی خوب التجا کی اُس کے لئے مغفرت مانگی میں نے لیاقت میاں اور خالد میاں کے لئے
کچھ مخصوص دعائیں کیں میں نے ~~ابھی~~ اپنے کو در مولا تک بلا لینے کے لئے اپنا کو اجرِ عظیم دینے کی
درخواست کی میں نے راشد میاں کے لئے حضور پاک کے قدموں میں پڑا رہنے دینے کی درخواست

میں نے خود کے لیے دعا مانگی کہ آقا جہاں بڑی شفاعت ہو اُس کے لئے ردوفی کا ذریعہ پیدا کر دے ۔ میں جن جن لوگوں نے خصوصی دعا کی اور سلام کی فرمائش کی تھی ایک دفعہ پھر میں نے سب یاد کر کے عرض کیا اور یہ بھی کہا کہ اللہ پاک جو لوگ مجھ سے دعا اور سلام کے لئے نہیں کہہ سکے لیکن خیر سے رسولؐ کی امت میں ہیں اُن سب کی تمنائیں اور خواہشیں پوری کر دیجئے اور ان سب کا سلام حضورؐ کی خدمت میں پیش کر کے اُس کو قبول کرنے کی سفارش فرما دیجئے اور ان کی مغفرت فرمائیے ۔ پھر میں نے اللہ پاک سے دعا کی کہ میرا حج اور یہاں آپ کے حبیب کے دربار میں میری حاضری آخری حاضری نہ ہو اللہ پاک مجھے پھر یہاں بلائیے گا ۔ خوب دعائیں مانگ کر ایک بار پھر حضور اکرمؐ کو سلام پیش کیا اصحاب صفہ کے چبوترے کے پاس دو رکعت نفل شکرانے کے ادا کیے اور اصحاب رسولؐ کی مغفرت کے واسطے سے دعائیں مانگیں اور حضورؐ کو خدا حافظ کہہ کر مسجد نبوی سے باہر آ گئی ۔

آج جمعہ ہے میں ان شاء اللہ مسجد نبوی میں نماز پڑھ کر یہیں احرام باندھوں گی عمرے کی نیت یہیں کروں گی اور عمرے کی نماز بھی وہیں پڑھوں گی ۔ یہ آج کا عمرہ میں ان شاء اللہ حکیم صاحب مرحوم و مغفور کے لئے کروں گی کیونکہ خالدہ نے مجھ سے اس کی فرمائش کی ہے ۔

بعد جمعہ ہم لوگ مدینہ سے روانہ ہو کر گئے مگر یہ لیٹ ہو گئے نماز عشاء حرم پاک میں ادا کر کے میں نے عمرہ کیا طواف کر کے مقام ابراہیم پر نماز پڑھ کر زمزم پی کر میں نے صفا مروہ کی سعی کی پھر نفل نماز پڑھ کر دو گھنٹے بعد میں حرم پاک سے باہر آ گئی ۔ اپیل نے مجھ سے

کہا تھا آپ حج آفس پہنچ جائیے گا ہم لوگ وہیں مل جائیں گے لیکن جب میں حج آفس کے پھاٹک پر پہنچی تو دو آدمی اور ابراہیم ڈرائیور میرے انتظار میں کھڑے تھے ان لوگوں نے بتایا کہ اپیل وغیرہ بیرہ رباط میں ہیں گاڑی لگوائی پھر چلے میں وہاں پہنچی یہ لوگ ۔ رات کے کھانے سے واپس آچکے تھے اپیل بیچارے نے میرے لئے فرسٹ کلاس کھانے اور ٹھنڈے پانی کا انتظام کر رکھا تھا ضعیف وقت اُس کا یہ اہتمام بے ارادہ دیکھ کر میں رو پڑی ہوں کی محبوبی میں صرف اُس کے لئے دعائیں ہیں ۔ خدا کرے اسے دین و دنیا کی نعمت میسر ہوں ۔

میں نے قینچی منگا کر بالوں کی لٹ کاٹ کر احرام اتارا حکیم صاحب مرحوم کو ملا تشکر کیا پھر عمرے کا ایصال ثواب کیا اور بہت کھانا کھایا ۔ میں ابھی تھا کہ آج کی یہ خواہش پوری کر کے بہت مطمئن ہوں ۔

مدینے میں اپیل نے ہم لوگوں کو ایک فائیو اسٹار ہوٹل "ہوٹل اوبرائے" میں ٹھہرایا تھا بہت نفیس آرام دہ جگہ ہے ایک بڑا سا ڈرائنگ روم بیڈ روم خوبصورت باتھ روم جس میں آئینے کچھ اس ڈھنگ سے فٹ کیے ہیں کہ اگر آپ بیسن کے سامنے کھڑے ہو کر اپنے دائیں یا بائیں دیکھیں تو چالیس پچاس اور "آپ" آئینوں سے جھانک کر آپ کی طرف دیکھیں گے ہو روم ڈرائنگ

SUN 4

یہاں تک کہ باتھ روم تک میں فون لگے ہیں ہمارے ساتھ والے سوٹ میں قطر کی ایک رائل فیملی ٹھہری ہوئی تھی اُن کے سکیورٹی گارڈس ہمہ وقت باہر دروازے پر لفٹ کے پاس بیٹھے رہتے تھے مجھے تو یہ بالکل افسانوی دنیا کا پرستان لگتا ہے ۔ اور اسے بھی یہاں کے منیجر اور دیگر متعلقین اپیل کے اشاروں پر کام کر دیتے ہیں ۔ یہاں آ کر مجھے اپنے اس بھائی کی عظمت کا پوری طرح احساس ہوا ہے ۔ اللہ نظر بد سے محفوظ رکھے

شب میں ہی ڈنر سے واپس آ کر دونوں عمرہ کرنے گئیں میں بچوں کے ساتھ واپس آ گئی تھی دونوں
بہت لیٹ ہو گئیں تھیں جب وہ بھی آ گئیں تو اسی وقت وہاں سے روانہ ہو کر دو بجے شب میں ہم
لوگ جدہ واپس آئے۔ ان تیاگر خواتین کی خوبصورت آواز آج بھی میرے لئے جھوڑ رہا ہے اور
ان اللہ ہمیشہ کانوں میں رس گھولتی رہے گی جو حجرہ پاک کے سامنے ہجوم کرکے گا رہی تھیں:
"محمد سلام علیک یا سیدی سلام علیک"

۱۳-جولائی - جدہ

اللہ کا لاکھ لاکھ فضل ہے اب واپسی کی تیاری ہے۔ آج تھوڑا سامان اور کپڑے وغیرہ ٹھیک
کر لیے ہیں۔ شام کو ایل آفس سے جلدی واپس آ کر کارنش چلنے کو کہہ گئے تھے اس سے
پہلے کہیں تعزیت پر بھی جانا تھا ان اللہ ... ایل کے ایک دوست کے والد کا انڈیا میں انتقال
ہو گیا ہے۔ اللہ غریق رحمت کرے۔

شام کو مذکورہ تعزیت سے واپس آ کر ہم لوگ کارنش گئے۔ سمندر کے کنارے دور دور
تک صرف پانی ہی پانی نظر آتا ہے۔ بہت خوبصورت جگہ ہے۔ ناقابل فراموش جگہ ہے حسین و جمیل
مناظر ہیں یہ سب تو مجھے اسلئے اور بھی اچھا لگا کہ میں جس کام کے لئے اس سرزمین پر حاضر
ہونے کی جرأت کر سکی تھی وہ تمام ارکان بفضلہ میں خوب دل لگا کر ادا کر چکی ہوں طبیعت کو جانے
کا تو خیر سوال ہی نہیں ہے دل مطمئن ضرور ہے بارگاہ رب العزت میں دعاگو ہوں کہ میرا حج
قبول ہو میرے عمرے طواف نمازیں زیارتیں میلاد قرآن شریف اور میری وہ ساری آرزوئیں

اور تمنائیں قبول ہوں جو میں نے سرزمین جدہ پر قدم رکھنے کے بعد سے طلب کی تھیں اور اس سے
پہلے ہندوستان سے روانگی سے پہلے خضوع و خشوع سے مانگی تھیں آمین۔ راستے میں تھوڑی سی شاپنگ
کر کے جب ہم لوگ گھر واپس آئے تو پتہ چلا ہماری لوری ختم ... سمجھا ... ڈرائیور کا
انتظام کر کے باہر نکالیں تھیں چکن مصالحہ لگے تیار تھے نسیم کے کباب اور دل میں لگے ہوئے تھے جب
تک دونوں نے چکن روسٹ کیے کاشف شہزاد نے ماشاء اللہ بیسیوں کارٹون ... تیار کی ایل نے جب
ہم نماز عشاء سے فارغ ہو کر آئے باہر لان میں ان لوگوں نے برگر کا چھوٹا سا انتظام کیا اور
کھانا محبت کے ساتھ دونوں میرے ... [illegible] ... کھانے کے لئے
اصرار کرتے رہے۔ پھر واپس کمرہ میں آ کر ہم نے راجیو گاندھی پر بنایا گیا ویڈیو پروگرام دیکھا جو 91
دیکھا اور بارہ بجے کے بعد متعلق بچوں کو ان کے کمروں میں بھیج کر ایل نے سونے کا پروگرام بنایا۔

۱۴ جولائی ۔ جدہ ۔

آج صبح سے سامان کی پیکنگ اور نہانے دھونے وغیرہ میں وقت گزر گیا شام کو ایل آفس سے جلدی
آ گئے شام کو یہاں ایک صاحب کے گھر مدعو ہوں۔ ایل نے اونہیں یہاں
بھی ... لگوایا ہے۔ بہت مانتے ہیں ایل کو ... میں بھی انکی اہلیہ ... [illegible]
مولانا سلامت اللہ صاحب کی ... میں بہت دیر تک میرے ساتھ رہی تھیں۔ انکے گھر سے واپس
مجھے یہاں کے دو تاپ کے بازار (مثلاً البلد شاپنگ سنٹر۔ محمل۔ کوئنٹ مارکیٹ وغیرہ وغیرہ)
دکھانے لے جانے کی ... میں حج سیشن کے ... ہیڈ خاتون ... [illegible] ... کے گھر
ڈنر پر اسی دن ایل نے آفس میں جانے سے پہلے ... کی تھی ... آج کے دن ڈنر پر
مدعو کیا ہے۔ کونسل ... مسٹر ... اور کونسل لیبر کا مسٹر ... گل ... بھی مدعو ہیں۔
سعودی شاپنگ کی ... ایک خوبصورت پینٹ پسند کیا

7 AUGUST WEDNESDAY (86)

پھر حسب پروگرام بردہ بازار اور دیگر خوبصورت جگہیں
دیکھنے گئے۔ کیا خوبصورت بازار ہیں آٹومیٹک زینے چل رہے ہیں شیشے کی سفید براق
لفٹیں لگی ہیں کسی بھی منزل پر چلے جائیے زینے پر بس آپ کو کھڑا ہونا ہے پیر اٹھانے
کی یا چلنے کی زحمت بھی گوارا نہیں زینہ خود چل کر آپ کو اوپر پہنچا دے گا یا نیچے اتار دے گا
لفٹیں سب بالکل خوبصورت فوارے چل رہے ہیں۔ خوبصورت نرسریز ہیں سارا کام کمپیوٹر
سے ہو رہا ہے۔ ایک سے ایک خوبصورت چیزیں لیکن قیمتیں آسمان سے باتیں کر رہی ہوں
صرف دیکھیے اور للچائیے خرید و فروخت صرف عرب ہی کر سکتے ہیں۔ ایسی [illegible]
ایئرپورٹ مارکیٹ میں بھی نماز کا پورا اہتمام ہے مغرب کا وقت ہوا اذان کی آواز آئی اور
کھٹ کھٹ دکانیں بند اللہ توکل سب چھوڑ چھاڑ سب بارگاہ رب العزت میں سربسجود
ہو گئے۔ خواتین کے لئے الگ انتظام۔ شاید اسی جذبے کی برکت ہے کہ دولت پٹی
پڑی ہے

15 - جولائی - جدہ

ابو صبح آفس جاتے ہوئے کہہ گئے تھے کہ وہ شام کو ۷ بجے تک ان شاء اللہ واپس
آئیں گے آفس سے انہوں نے فون کیا کہ ابراہیم (اپنے ڈرائیور) کو گاڑی
لے کر بھیج رہا ہوں آپ گولڈ مارکیٹ چلی جائیے۔ دراصل اقبال کا بھی فون آیا
انتہائی مشغولیت کی وجہ سے مجھے رخصت کرنے آنا مشکل بھی سمجھ رہا تھا۔ ایک دن کی
چھٹی بھی (چونکہ ابھی جاب ہی نئی ہے) اور پھر اتنا [illegible] کا خرچ اتنا ہے لیکن جذباتی تعلق
ہے آنا بھی چاہتے ہیں۔ ابھی جب میں مدینہ گئی تھی تو انہوں نے بیچارے نے میرے
لئے ایک جوڑا کپڑا چپل عمدہ قسم کا ہمارا تولیہ مسواک [illegible] اور دونوں
کے لئے کھانے کا انتظام کیا بہت خوبصورت پیک کر کے دے جا رہے [illegible] کرتے ہیں۔ اور
اب پھر آنے جانے میں اچھا خاصا خرچ ہوگا لیکن وہ آنا چاہ رہے ہیں۔
ہم لوگوں مارکیٹ سے واپس آئے جب [illegible] کا ٹیلیفون سے فون بھی آیا میرا سکون مل گیا الحمد

AUGUST THURSDAY 8 (87)

اللہ کا فضل ہے وہ سب خیریت سے ہیں دونوں اور گڑیا سے بات ہوئی گڑیا کی آواز
سن کر میں اپنے پر قابو نہیں پاتی ہوں۔ اللہ پاک خیریت سے سب سے ملائیں۔ آمین

16 - جولائی جدہ

اللہ کا فضل ہے وہ دن آگیا کہ میں نے خوب دل بھر کر مکہ اور مدینہ میں عبادت اور زیارت
کر لی ہے۔ کل مجھے واپس ان شاء اللہ ہندوستان جانا ہے۔ آج میں مکہ جاؤں گی ان شاء اللہ
طواف الوداع اور کل ابو آفس جاتے ہوئے کہہ گئے ہیں کہ دوپہر کو ایسے وقت سے گاڑی بھیج
دوں گا کہ آپ ظہر کی نماز مکہ میں حرم پاک ہی میں پڑھ سکیں۔

16 جولائی شب۔

میں مکہ سے عمرہ اور طواف الوداع کر کے آگئی ہوں۔ آج میں نے عمرے میں اپنے پروردگار
سے خوب دعائیں مانگیں۔ اس کا لاکھ لاکھ ہزار ہزار شکریہ ادا کیا کہ میں تو بار گنہگار ہوں
پھر بھی انہوں نے اپنی رحمت خاص سے مجھے اس قابل سمجھا کہ میں آج اس مبارک جگہ
پر آ کر خیریت سے تمام ارکان ادا کر کے جا رہی ہوں۔ میں نے سعی کی مقام ابراہیم کے
بالکل پاس دو رکعت نماز ادا کی دھوپ کی تمازت سے زمین تپتی کی طرح جل
رہی تھی لیکن شان خداوندی ہے کہ طواف کرنے کی جگہ زمین بالکل ٹھنڈی تھی مقام ابراہیم
کے پاس تیز دھوپ تھی لیکن زمین کی ٹھنڈک کسی مادر شفیق کی طرح جیسے اپنی گود
میں سمیٹے لے رہی تھی۔ برقعہ میں [illegible] میں نے خوب رو رو کر اللہ پاک سے دعا کی
بہت کچھ مانگ لیا اپنے لیے اپنے پیاروں کے لئے پھر نماز ظہر ادا کی سعی کر کے میں نے پھر

9 AUGUST FRIDAY (88)

زمزم پیا اور اس میں اپنے لئے مکمل شفا مانگی۔
عمرہ ختم ہوا پھر کہ اذان ہو رہی تھی نماز پڑھ کر میں نے اپنا اس قیام کا
آخری طواف کیا - طواف الوداع - سنگ اسود کا استلام کر کے میں کعبہ کے
دروازے کی طرف چلی - کاش کیا یہ میری زندگی کا آخری طواف ہے - نہیں پروردگار میں اپنے
تمام گناہوں کے لئے تیرے سامنے نادم ہوں تیرا ہم پھر سے اور طواف آخری نہ ہوں مجھے
ہو اس سرزمین پاک پر حاضری کی اجازت دیں مجھے گا آپکے محبوب سے بھی میں یہ التجا
کر کے آئی ہوں - طواف مکمل کر کے میں نے کعبہ کی دیوار کا سہارا لیا اور اسے خوب
بوسہ دیا اسکی ٹھنڈی چھاؤں میں بھیگ گئی میں نے پیار سے اپنا سر دیوار کی
ٹھنڈک پر رکھ دیا میری آنکھوں سے آنسو ابل پڑے میں نے اسے الوداع کیا۔
اور گواہ بنایا کہ میں نے اپنی طلب اس کا احترام کرنے کی پوری کوشش کی ہے
صحن کعبہ میں بیٹھ کر میں نے حسرت سے کعبہ کا دیدار کیا۔

رخصت اے رکن یمانی، رخصت اے سنگ سیاہ
یاد رکھنا میرے آنسو یاد رکھنا میری آہ

پھر اس وقت بہت کم بھیڑ تھی میں نے رکن یمانی کا خوب بوسہ لیا اس پر ہاتھ
پھیر حطیم پر پیار سے ہاتھ رکھ کر طواف کیا میں ملتزم کے پاس پہنچ گئی وہاں بہت
سرفروش نصیب اس سے چمٹے رخسار ملتزم پر رکھے زار و قطار رو رہے تھے میرا وہاں
تک پہنچنا ممکن نہیں تھا پھر بھی ہاتھ بڑھا کر میں ملتزم کے نیچے کی دیوار چوم لی
الوداع اے حجرہ جبرئیل رخصت اے مطاف + چھوڑ رہی ہوں ہاتھوں سے [illegible]

10 AUGUST SATURDAY (89)

کعبہ کی دیوار سے لپٹ کر آخری دفعہ میں ان تمام دعاؤں کی قبولیت کے لئے
دعا کی جو یہاں آنے سے پہلے اور آج تک میں نے مانگیں ہیں

الوداع لوں خوب مجھ سے آج باقلب حزیں۔
مانے مجھ سے پوچھ لیتا ہے کہ قسمت میں نہیں
زہے رحمت ہو مجھ پر میں ثواب واپس چلی
رو پڑے کا کعبہ مجھ کو کاش آخر پلا۔

خوب دعا مانگ کر رو دھو کر جب دل کچھ ہلکا ہوا تو سنگ اسود کا الوداعی بوسہ
لیکر میں حسرت سے کعبہ کو الوداع کہتی باہر آ گئی - حرم سے باہر اپنا کام والی
بیچارہ گوا میرا انتظار کر رہا تھا۔ وہاں سے ڈسپنسری آئی الیاس صاحب کی بیٹی
سے رخصت ہو کر مغرب کے وقت گھر آ گئی۔ لیکن خوب اپنا ہم سب کو تھوڑی دور
گھمانے لے گئے اس وقت شب کے 1½ بج رہے ہیں میں جبکہ ڈائری لکھ رہی
ہوں اپنا بے چارے میری تصویروں کا البم بنا کر ٹائپ کر کے ان پر سلپ
چسپاں کر رہے ہیں - میرا پاسپورٹ جا چکا ہے جمعرات انشاءاللہ روانگی
ہے۔ ان متبرک مقامات کے چھوٹنے کا دکھ کم ہو چکا ہے یہ سوچ لیا ہے کہ پروردگار
تو ہر جگہ موجود ہے کہیں بھی رہ کر انشاءاللہ اس کی عبادت کر سکتی ہوں۔ بچے اور بہت
سب میرا انتظار کر رہے ہوں گے میں بھی بہت بے چینی سے ان کو دیکھنا چاہتی ہوں
اللہ پاک خیریت سے سب سے ملاقات کروائے - میرا حج میرے عمرے طواف میری نمازیں
زیارتیں حرم پاک میں حاضری روضہ اطہر پر درود و سلام ریاض الجنت اور

زمزم پیا اور اس میں اپنے لئے مکمل شفا مانگی ۔

عمرہ ختم ہوا عصر کی اذان ہو رہی تھی نماز پڑھ کر میں نے اپنا اس قیام کا
آخری طواف کیا ۔ طواف الوداع ۔ سنگ اسود کا استلام کر کے میں کعبہ کے
دروازے کی طرف چلی ۔ ملتزم کیا یہ میری زندگی کا آخری طواف ہے کہ نہیں پروردگار میں اپنے
تمام گناہوں کے لئے تیرے سامنے نادم ہوں تیرا یہ ہم عمرے اور طواف آخری نہ ہوں مجھے
پھر اس سرزمین پاک پر حاضری کی اجازت دیجئے گا آپکے محبوب سے بھی میں یہ التجا
کرکے آئی ہوں ۔ طواف مکمل کر کے میں نے کعبہ کی دیوار کا سہارا لیا اور اسے خوب
بوسے دیئے اسکی ٹھنڈی چھاؤں میں بیٹھ گئی میں نے پیار سے اپنا سر دیوار کی
ٹھنڈک پر رکھ دیا میری آنکھوں سے آنسو ابل پڑے میں نے اسے الوداع کہا ۔
اور گوارہ نہ پایا کہ میں نے اپنی بساط بھر اس کا احترام کرنے کی پوری کوشش کی
صحن کعبہ میں بیٹھ کر میں نے حسرت سے کعبہ کا دیدار کیا ۔

رخصت اے رکن یمانی رخصت اے سنگ سیاہ
یاد رکھنا میرے آنسو یاد رکھنا میری آہ

بھیڑ اس وقت بہت کم تھی میں نے رکن یمانی کا خوب بوسہ لیا اس پر ہاتھ
پھیر حطیم پر پیار سے ہاتھ رکھ کر طواف کیا میں ملتزم کے پاس پہنچ گئی وہاں پر
سر خوش نصیب اس سے چمٹے رہے ملتزم پر رکھے زار و قطار رو رہے تھے میرا وہاں
تک پہنچنا ممکن نہیں تھا پھر بھی ہاتھ بڑھا کر میں ملتزم کے نیچے کی دیوار چوم لی
الوداع اے حجرہ جبریل رخصت اے مطاف + چھوڑتی ہوں ہاتھوں سے با قسم بہ کمال اجلاف

کعبہ کی دیوار سے لپٹ کر آخری دفعہ میں ان تمام دعاؤں کی قبولیت کے لئے
دعا کی جو یہاں آنے سے پہلے اور آج تک میں نے مانگیں ہیں

لپٹ لوں خوب تجھ سے آج با قلب حزیں ۔
مانے تجھ سے بچھڑ لینا ہے کہ قسمت میں نہیں
ذرا سی رحمت ہو تجھ پر میں ثواب واپس چلی
رو پڑے گا کعبہ مجھ کو کاش آخر بلا ۔

خوب دعا مانگ کر رو دھو کر جب دل کچھ ہلکا ہوا تو سنگ اسود کا الوداعی بوسہ
لیکر میں حسرت سے کعبہ کو الوداع کہتی باہر آگئی ۔ حرم سے باہر ابل کا ڈرائیور
بیچارہ کتنی دیر انتظار کر رہا تھا ۔ وہاں سے ڈسپنسری آل الیاس صاحب کی بیٹی
سے رخصت ہو کر غروب کے وقت گھر آ گئی ۔ لیکن خوب ابل ہم سب کو تھوڑی دور
گھمانے لے گئے اس وقت شب کے 1½ بج رہے ہیں میں جبکہ ڈائری لکھ رہی
ہوں ابل بے چارے میری تصویروں کا البم بنا کر ٹائپ کر کے ان پر سلپ
چسپاں کر رہے ہیں ۔ میرا پاسپورٹ جا چکا ہے جمعرات انشاءاللہ روانگی
ہے۔ ان متبرک مقامات کے چھوٹنے کا دکھ کم ہو چکا ہے یہ سوچ لیا ہے کہ پروردگار
تو ہر جگہ موجود ہے کہیں بھی رہ کر ان شاء اللہ اس کی عبادت کر سکتی ہوں۔ بچے اور بھی
سب میرا انتظار کر رہے ہونگے میں بھی بہت بے چینی سے ان کو دیکھنا چاہتی ہوں
اللہ پاک خیریت سے سب سے ملاقات کروائیں ۔ میرا حج میرے عمرے طواف میری نماز
زیارتیں حرم پاک میں حاضری روضہ اطہر پر درود و سلام ریاض الجنۃ اور

SUN

12 AUGUST
MONDAY

(90)

دیگر قبولیت کی گھڑیوں پر مانگی دعائیں یارب العالمین قبول ہوں ۔ آمین ۔

ثم آمین